بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

سلام

اسلامیات

خصوصی اِشاعت

۵

رہنمائے اساتذہ

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، یونیورسٹی آف اوکسفرڈ کا ایک شعبہ ہے۔
یہ دنیا بھر میں بذریعۂ اشاعت تحقیق، علم و فضیلت اور تعلیم میں اعلیٰ معیار کے مقاصد کے فروغ میں
یونیورسٹی کی معاونت کرتا ہے۔ Oxford برطانیہ اور چند دیگر ممالک میں
اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے

پاکستان میں اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
نمبر ۳۸، سیکٹر ۱۵، کورنگی انڈسٹریل ایریا،
پی۔او بکس ۸۲۱۴، کراچی۔ ۷۴۹۰۰، پاکستان
نے شائع کی

© اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس ۲۰۲۴ء

مصنّف کے اخلاقی حقوق پر زور دیا گیا ہے

پہلی اشاعت ۲۰۱۳ء
خصوصی اشاعت ۲۰۲۴ء

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی پیشگی تحریری اجازت، یا جس طرح
واضح طور پر قانون اجازت دیتا ہے، لائسنس، یا ادارہ برائے ریپروگرافکس حقوق
کے ساتھ طے ہونے والی مناسب شرائط کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل،
کسی قسم کی ذخیرہ کاری جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہو یا کسی بھی شکل میں اور
کسی بھی ذریعے سے اس کی ترسیل نہیں کی جاسکتی۔ مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ دوبارہ اشاعت
کے واسطے معلومات حاصل کرنے کے لیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس کے شعبۂ حقوق اشاعت
سے مندرجہ بالا پتے پر رجوع کریں

آپ اس کتاب کی تقسیم کسی دوسری شکل میں نہیں کریں گے
اور کسی دوسرے حاصل کرنے والے پر بھی لازماً یہی شرط عائد کریں گے

ISBN 9780190707484

نوری نستعلیق فونٹ میں کمپوز ہوئی

اظہارِ تشکر
تصنیف: ناظمہ رحمٰن
قرآنی آیات کے اُردو تراجم کے لیے ''دی علم فاؤنڈیشن'' کے مرتّب کردہ
نصاب ''مطالعہ قرآنِ حکیم'' سے اِستفادہ کیا گیا ہے
ترجمہ اور مختصر تشریح پر مشتمل یہ نصاب اتحادِ تنظیماتِ مدارس پاکستان کے نمائندہ علما کرام کے
علاوہ تعلیمی بورڈز بشمول این سی سی، پی سی ٹی بی اور ڈی سی ٹی ای سے بھی منظور شدہ ہے

تعارف

السّلامُ علیکمُ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اسلام ایک دینِ عمل ہے۔ اسے صرف زبانی کلامی حد سے باہر نکال کرعملی صُورت میں اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رواں دواں نظر آنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ سَلام اسلامیات سلسلے کا ایک مقصد اسلام جیسے پیارے دین کو اس انداز میں پیش کرنا ہے جس سے نئی نسلیں اس دین کی روح، حُسن اور گہرائی کو سمجھیں اور اس کی تعلیمات اپنے اندر اُتارلیں کہ ان کی چال ڈھال، گفتار اور اُٹھنے بیٹھنے میں اسلامی تعلیمات کی جھلک نظر آئے۔

اس ضمن میں اساتذۂ کرام کا کردار بہت اہم ہے کہ وہ ننھے بچّوں تک اس جذبے کو منتقل کریں تاکہ آج کا یہ بچّہ اپنی جڑوں میں اسلام کے رچاؤ کو لے کر آگے بڑھے اور اچھّا انسان اور مسلمان بن جائے۔ دین سے محبّت اور اس میں دل چسپی ہی نئے دریچے کھولنے میں ہماری مددگار ثابت ہوگی۔

سَلام اسلامیات کی خصوصی اشاعت نئے قومی نصاب کے مطابق مرتّب کی گئی ہے۔ اساتذۂ کرام سے گزارش ہے کہ وہ تدریس سے قبل کتاب کا گہرائی سے مطالعہ کریں اور اپنی فہم و فراست اور تجربے کی روشنی میں اسے مزید کارآمد بنانے کی کوشش کریں۔ ہمیں امید ہے کہ اساتذۂ کرام اس مضمون کی اہمیت اور افادیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے سَلام اسلامیات کی تدریس کو دل چسپ اور پُر اثر بنا کر دکھائیں گے۔

حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ ’’سَلام اسلامیات‘‘ سلسلے کی ہر کتاب کو بہتر سے بہتر بنایا جائے تاہم قارئین کو اگر کسی قسم کی خامی محسوس ہو تو برائے مہربانی ہمیں مطلع فرمایئے تاکہ اصلاح کے حوالے سے ضروری اقدامات کیے جا سکیں۔

فہرست

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

- ناظرہ قرآن مجید ۱
- حفظِ قرآن مجید ۲
- حفظ و ترجمہ ۲
- احادیثِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۳
- دُعائیں (زبانی) ۳

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

- آخرت ۴
- ختمِ نبوّت اور اطاعتِ رسول صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۶

(ب) عبادات

- زکوٰۃ ۹
- جمعۃُ المبارک کی فضیلت ۱۲
- عیدین ۱۴

باب سوم: سیرتِ طیّبہ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

- معراجُ النّبی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۱۶
- بیعتِ عقبہ اُولیٰ و ثانیہ ۱۹
- ہجرتِ مدینہ ۲۱
- مواخاتِ مدینہ ۲۳
- مسجدِ نبوی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۲۵
- میثاقِ مدینہ ۲۸
- غزوات ۳۰

باب چہارم: اخلاق و آداب

- رواداری ۳۴
- عفو و درگزر اور رحم دلی ۳۶
- کفایت شعاری ۳۸

باب پنجم: حُسنِ معاملات و معاشرت

- ایفائے عہد ۴۱
- اسلامی اخوّت ۴۳
- بری عادات سے اجتناب (چُغل خوری) ۴۵

باب ششم: ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیرِ اسلام

- حضرت داوٗد علیہ السّلام ۴۷
- حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السّلام ۴۸
- حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ۵۱
- صوفیائے کرام ۵۳

باب ہفتم: اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

- حادثات سے بچنے کی تدابیر ۵۵
- پودوں اور درختوں کی اہمیت ۵۷

بابِ اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ناظرہ قرآن مجید

تعلیمی سال کے ابتدا میں عربی حروفِ تہجی، مخارج اور تجوید کے اصولوں کا اعادہ کرائیے۔ اس طرح طلبہ بہتر انداز میں قرآن مجید کی تلاوت کر سکیں گے۔ اس مقصد کے لیے سَلام اسلامیات (جماعت اوّل) کی درسی کتاب یا رہنمائے اساتذہ سے مدد لی جا سکتی ہے۔

جماعت پنجم میں ناظرہ قرآن مجید کے نصاب میں آخری بارہ پارے (۱۹ تا ۳۰) شامل کیے گئے ہیں۔ طلبہ کو تمام شامل پاروں کے نام یاد کرائیے۔ پھر ان سے متعلق خاص نکات بتائیے۔ اس ضمن میں سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۱ پر دیا گیا مواد مدد گار ثابت ہو سکتا ہے۔

پارہ ۱۹ سے ناظرہ قرآن مجید کی ابتدا کرائیے۔ ہر جماعت میں دس سے پندرہ منٹ اس باب کے لیے مختص کیجیے۔ گزشتہ جماعتوں میں ناظرہ کرنے والے بچّوں کی تلاوت میں کافی روانی آ چکی ہوتی ہے، اس لیے وہ اگلے پارے نسبتاً زیادہ تیزی سے پڑھنے کے قابل ہو چکے ہوتے ہیں۔ تاہم پاروں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے کوشش کیجیے کہ ہر ہفتے کم از کم پاؤ پارے کی تلاوت ضرور کرائیے۔

جماعت میں پڑھی گئی آیات کو گھر میں دُہرانے کی ہدایت دیجیے۔ وقتاً فوقتاً پچھلے پارے بھی سنیے۔ کمرۂ جماعت میں کسی مستند اور معروف قاری کی آواز میں قرات طلبہ کو سنائیے تاکہ ان میں حُسنِ قرات کا جذبہ پیدا ہو۔ اس ضمن میں ہر دو یا تین ماہ بعد طلبہ کے درمیان حُسنِ قرات کا مقابلہ منعقد کرایا جا سکتا ہے۔

نوٹ: ناظرہ قرآن مجید کے دوران تجوید کے بنیادی اصولوں کو مدِّنظر رکھنے کے ساتھ ساتھ آدابِ تلاوت کا بھی خصوصی خیال رکھیے اور طلبہ کو بھی ان آداب پر عمل کرنے کی تلقین کیجیے۔

مجوّزہ سرگرمی: کمرۂ جماعت میں مستند اور معروف قاری کی آواز میں تلاوتِ قرآن مجید سنائیے اور طلبہ کو اطمینان اور سکون کے ساتھ آنکھیں بند کر کے تلاوت سننے اور ہر ہر لفظ پر غور کرنے کی تلقین کیجیے۔ طلبہ کی دل چسپی میں اضافے کے لیے ان سے تلاوت سے متعلق زبانی سوال جواب کیجیے، مثلاً کس سورۃ کی تلاوت کی گئی؟ یہ سورۃ کس پارے میں ہے؟ وغیرہ۔

حفظِ قرآن مجید

دی گئی سورتیں اور آیات حفظ کرانے سے پہلے مخارج اور تلفظ کی درست ادائی اور آدابِ تلاوت سے متعلق اعادہ کرائیے۔
سورۃ الفیل، سورۃ قریش اور آیت الکرسی کو باری باری حفظ کرائیے۔ ذہنی آمادگی اور دل چسپی پیدا کرنے کے لیے طلبہ کو ان سورتوں اور آیت الکرسی کا مفہوم مختصراً بیان کیجیے۔مثلاً:
سورۃ الفیل سے متعلق بتایا جاسکتا ہے کہ فیل کا مطلب ہے ''ہاتھی''۔ اس سورۃ میں ہاتھی والوں کا ذکر کیا گیا ہے، جو (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ کا گھر ڈھانے کے ارادے سے ہاتھیوں کا لشکر لے کر نکلے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اُن پر ابابیل کو مسلط کر دیا جنھوں نے کنکریاں پھینک کر انھیں اس طرح ہلاک کر دیا کہ وہ کھائے ہوئے بھُس کی طرح ہو گئے۔
اسی طرح سورۃ قریش سے متعلق مختصراً بتائیے کہ قریش ایک قبیلے کا نام ہے۔ اس سورۃ کی پہلی آیت میں یہ لفظ آتا ہے اسی لیے اسے ''سورۃ قریش'' کہا جاتا ہے۔ اس سورۃ میں بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے قریش کو بیت اللہ کی خدمت کے لیے منتخب کیا جس سے انھیں عرب کے قبائل میں ممتاز حیثیت حاصل ہوئی۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے اور شرک سے بچنا چاہیے۔
آیت الکرسی ایک طویل آیت ہے لہٰذا اسے تقسیم کر کے یاد کرائیے۔طلبہ کی دل چسپی کے لیے آیت الکرسی کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۳ سے متن پڑھ کرسنائیے یا طلبہ سے پڑھائیے۔حسبِ ضرورت مزید مستند معلومات بھی شامل کی جاسکتی ہیں۔مختصر زبانی سوال جواب سے طلبہ کے حافظے اور معلومات کو جانچتے رہیے۔

حفظ و ترجمہ

طلبہ پچھلی جماعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور درُودِ ابراہیمی (مع ترجمہ) پڑھ چکے ہیں اس لیے امید ہے کہ ان کی محض دُہرائی کافی ہوگی۔ اس مقصد کے لیے دن مقرّر کیجیے اور طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ کمرۂ جماعت میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کریں اور درُودِ ابراہیمی پڑھ کرسنائیں۔ اس کے لیے جوڑیاں بھی بنائی جاسکتی ہیں جن میں سے ایک طالبِ علم عربی میں تلاوت کرے اور دوسرا طالبِ علم اُردُو ترجمہ سنائے۔
علاوہ ازیں سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۴، ۵ اور ۶ پر نماز کی دیگر دُعائیں بھی مع ترجمہ یاد کرائیے۔ اس کے لیے ہر دُعا کو دو یا تین حصّوں میں تقسیم کر کے یاد کرانے کا طریقہ اپنایا جاسکتا ہے۔ترجمہ یاد کرانے کے ساتھ ساتھ اس کی وضاحت بھی کیجیے تاکہ طلبہ سمجھ کر ان دُعاؤں کو یاد کریں اور پھر نماز میں پڑھیں۔

احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

طلبہ کو یاد دلایئے کہ اس سے قبل ہم احادیث کی مستند کتابوں سے متعلق پڑھ چکے ہیں اور ان میں روایت کردہ کئی احادیث بھی یاد کر چکے ہیں، الحمدللہ۔ طلبہ سے احادیث کی مستند کتابوں کے نام پوچھیے اور اگر وہ نہ بتا سکیں تو یاد دہانی کرایئے۔ پھر انھیں بتایئے کہ اس جماعت میں ہم چھے مزید احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ یاد کریں گے۔ ان میں سے اکثر ''صحیحین''، یعنی صحیح بخاری اور صحیح مسلم سے لی گئی ہیں۔ اس ضمن میں سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۷ پر موجود معلومات بھی پڑھ کر سنایئے۔

بعد ازاں طلبہ کو باری باری تمام احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ مع ترجمہ پڑھ کر سنایئے اور یاد کرنے کا کہیے۔ احادیث کے مفاہیم بھی بیان کیجیے اور ان میں موجود اسباق پر طلبہ سے تبادلۂ خیال کیجیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ عملی طور پر ان احادیث کی تعلیمات ہم کب کب اور کہاں کہاں استعمال کر سکتے ہیں؟

حدیث ۵ کے ضمن میں ختمِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اہمیت بیان کیجیے۔

اسلامیات کے پرچے کے ساتھ احادیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بھی جائزہ لیجیے اور تمام احادیث مع ترجمہ زبانی سنیے۔

دُعائیں (زبانی)

طلبہ کو دُعا کی اہمیت و فضیلت کا اعادہ کرایئے، مثلاً انھیں بتایئے کہ دُعا عبادت کا مغز ہے، اللہ تعالیٰ کو دُعا مانگنے والے لوگ بے حد پسند ہیں، دُعا نہ مانگنا غرور و تکبّر کی علامت ہے وغیرہ۔ ذہنی آمادگی کے بعد صفحہ ۸ پر دی گئی دُعائیں مع ترجمہ زبانی یاد کرایئے۔ طلبہ سے تراجم کے مفہوم پر تبادلہ خیال کیجیے۔ ان سے پوچھیے کہ وہ گھر میں داخل ہوتے ہوئے، گھر سے نکلتے ہوئے اور دورانِ سفر کیا کچھ کرتے ہیں؟ طلبہ اس بارے میں جو اچھّے کام بتائیں، ان کی حوصلہ افزائی کیجیے اور پھر انھیں دُعاؤں کے اہتمام کی طرف راغب کیجیے۔ انھیں نصیحت کیجیے کہ ان دُعاؤں کو روزمرّہ زندگی میں متعلقہ امور انجام دیتے ہوئے باقاعدگی سے پڑھنے کی عادت اپنائیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ کتاب میں دی گئی ہدایات برائے اساتذۂ کرام بھی پڑھیے اور عمل کرایئے۔

باب دوم: ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات

آخرت

نوٹ: کسی بھی سبق کے باقاعدہ آغاز سے قبل حاصلاتِ تعلّم ضرور پڑھیے اور دورانِ تدریس ذہن میں رکھیے۔ اس طرح طلبہ کو سمجھانے اور سبق کے مقاصد حاصل کرنے میں سہولت رہے گی۔

ابتدائی حصّے کی بلند خوانی کیجیے۔ قرآن آیت مع ترجمہ پڑھ کر سنائیے اور طلبہ کے ذہنوں میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی راسخ کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی طاقت ور نہیں ہے، اسی نے ہمیں یہ زندگی دی ہے اور صرف وہی ہماری وفات کا فیصلہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آخرت میں (یعنی قیامت کے دن) ایک بار پھر ہم سب کو زندہ کر کے جمع کرے گا اور دُنیا میں جو کام ہم نے کیے ہیں، ان کا بدلہ بھی اللہ تعالیٰ ہی دے گا۔ یوں طلبہ عقیدۂ آخرت سے متعارف ہو جائیں گے۔

عقیدۂ آخرت کی اہمیت

اس پیراگراف کی بلند خوانی چند طلبہ سے کرائیے۔ پھر عام زندگی کی مثالوں سے تعلق جوڑ کر متن کی تشریح کیجیے۔ صفحہ ۹ پر دی گئی مالی اور کسان کی مثال کو دل چسپ انداز سے سمجھائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ دُنیا میں کی جانے والی کوئی نیکی اور کوئی بھی اچھا کام ضائع نہیں ہوتا، بلکہ اس کا صلہ ہمیں دُنیا اور آخرت میں ملتا ہے۔ اسی طرح بُرے کاموں پر سزا بھی ملتی ہے۔

عقیدۂ آخرت کے اثرات

طلبہ کو بتائیے کہ عقیدۂ آخرت کو دل سے تسلیم کرنے اور ہمہ وقت اسے ذہن میں رکھنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ پھر چند طلبہ سے بلند خوانی کرنے کا کہیے۔ ہر اہم نکتہ کو آپ بھی دُہرائیے تاکہ طلبہ اسے اچّھی طرح یاد کر سکیں۔ اس ضمن میں یہ بھی بتائیے کہ دُنیا ہی وہ جگہ ہے جہاں آخرت کے لیے محنت کی جا سکتی ہے لہٰذا وہ اس زندگی کو حقیر نہ سمجھیں۔

طلبہ کو یاد دہانی کرائیے کہ اچھے اور بُرے اعمال سے متعلق جاننے کے لیے ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ قرآن مجید اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیّبہ موجود ہے۔ ان کے مطابق جو کام کیا جائے گا، وہ دُنیا و آخرت میں ہمارے لیے اجر کا باعث ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل بھی اسی لیے دی ہے کہ وہ اچّھے اور بُرے میں تمیز کرے۔ اب یہ انسان پر منحصر ہے کہ وہ اچّھے اعمال کر کے آخرت کو سنوار لے یا پھر بُرے کام کر کے اپنی آخرت کو بگاڑ لے۔

سبق میں شامل دُعا یاد کرائیے اور ہر نماز کے بعد دُعا پڑھنے کی تلقین کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بھی یہی دُعا کرتے تھے۔

آخرت میں جواب دہی

آخری پیراگراف پڑھاتے ہوئے یہ بات ضرور مدِّنظر رکھیے کہ اس سبق کا مقصد طلبہ کو ''یومِ آخرت'' سے خوف زدہ کرنا نہیں ہے۔ لہٰذا جواب دہی کے تصوّر کو مثبت انداز میں سمجھائیے۔ بلند خوانی کے بعد طلبہ کو اہم نکات بتائیے، مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرشتے مقرّر کر رکھے ہیں جو ہماری ہر ہر بات اور ہر ہر کام ہمارے اعمال نامے میں لکھ رہے ہیں۔ آخرت میں یہی اعمال نامہ پیش کیا جائے گا اور پھر اللہ تعالیٰ اسے دیکھتے ہوئے فیصلہ فرمائیں گے کہ ہم جنّت کے حق دار ہیں یا دوزخ کے۔

نئے الفاظ

دیے گئے الفاظ کو تختۂ تحریر پر لکھ کر طلبہ سے پڑھائیے اور اچھّی طرح سمجھائیے۔

مشق

۱۔ پہلا جملہ پڑھیے اور طلبہ سے زبانی جوابات لیجیے۔ کوشش کیجیے کہ زیادہ سے زیادہ طلبہ جواب دیں، پھر درست جواب کی تصدیق کیجیے اور کتاب میں نشان لگوائیے۔ اسی طرح تمام جملوں کو باری باری حل کرائیے۔

(i) آخرت

(ii) عارضی

(iii) دائمی

(iv) آخرت کو

(v) نیکی

۲۔ طلبہ کو تمام جملے پڑھنے کے لیے وقت دیجیے اور پھر ان سے باری باری تمام خالی جگہوں کے جوابات پوچھیے۔ امید ہے کہ زیادہ تر طلبہ درست جواب دیں گے، لیکن اگر ایسا نہ ہو تو آپ درست جواب اور اس کی وجہ بتا کر کتاب میں خالی جگہ پُر کرائیے۔

(i) تعلیم

(ii) ستّر ماؤں

(iii) دُنیا

(iv) اعمال نامہ

۳۔ طلبہ کے سامنے سوال پڑھیے اور طلبہ کو زبانی جوابات دینے کا موقع دیجیے۔ حسبِ ضرورت طلبہ کے جوابات کی درستی کیجیے، ان میں ربط پیدا کیجیے اور کاپی میں جواب لکھنے کے لیے ان کی راہ نمائی کیجیے۔ اسی طرح تمام سوالات باری باری حل کرائیے۔

۴۔ طلبہ کو یاد دہانی کرائیے کہ تفصیلی سوالوں کا جواب دیتے ہیں تمام اہم نکات شامل کرنے ہوتے ہیں۔ انھیں موقع دیجیے کہ وہ خود سوالات کو پڑھیں اور اہم باتیں نکات کی صُورت میں لکھ لیں۔ بعد ازاں ان کے نکات زبانی سنیے اور انھیں یکجا کر کے جواب کی شکل دینے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔ ایسے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے جو جوابات لکھتے ہوئے نئی باتیں یا نئے خیالات پیش کریں اور کتاب کے متن تک محدود نہ رہیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئی سرگرمی انجام دینے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔ چارٹ میں عبادات کے علاوہ روزمرّہ امور کی مثالیں بھی شامل کی جا سکتی ہیں۔ اسے گروہی سرگرمی کے طور پر بھی کرایا جا سکتا ہے۔

ختمِ نبوّت اور اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

طلبہ رسالت و نبوّت سے متعلق گزشتہ جماعتوں میں پڑھ چکے ہیں۔ اسی کی یاد دہانی کراتے ہوئے ان سے زبانی سوال جواب اور گفت گُو کیجیے۔ مثلاً طلبہ سے پوچھیے کہ انبیا کرام علیہم السّلام کیوں بھیجے گئے؟ چند انبیا کرام علیہم السّلام کے نام بتائیے، پہلے پیغمبر کون تھے؟ نبوّت کا سلسلہ کس پر ختم ہوا؟ طلبہ کے جوابات میں حسبِ ضرورت درستی کیجیے اور پھر باقاعدہ سبق کا آغاز کیجیے۔

عقیدۂ ختمِ نبوّت

پہلے حصّے کی بلند خوانی چند طلبہ سے کرائیے۔ طلبہ کو سمجھائیے کہ جس طرح سبق پڑھانے اور علم سکھانے کے لیے استاد کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح دین سکھانے اور انسان کو بہترین سمجھ دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بھیجے۔ انبیا و رسل علیہم السّلام کا مقصد یہی تھا کہ انسان سیدھی راہ پر چلے۔

اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السّلام تھے۔ پھر ہر زمانے اور قوم کے لیے نبی اور رسول آتے رہے یہاں تک کہ آخری نبی حضرت محمّد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تشریف لائے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اسی لیے خَاتَمُ النَّبِیّٖن یعنی آخری نبی کہا جاتا ہے۔ متن کے درمیان آنے والی آیت مع ترجمہ پہلے خود پڑھیے اور پھر طلبہ سے بھی پڑھائیے۔ دی گئی آیت اور حدیث کی مدد سے طلبہ میں عقیدۂ ختمِ نبوّت راسخ کیجیے۔

اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

اس پیراگراف کی بلند خوانی بھی طلبہ سے کرائیے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت سے متعلق بیان کرتے ہوئے اہم نکات دُہراتے رہیے۔ آیت کی تلاوت کیجیے اور ترجمہ آسان الفاظ میں سمجھائیے۔ اس کی مدد سے طلبہ میں اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا جذبہ پیدا کیجیے اور اس کی اہمیت بیان کیجیے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی اطاعتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے متعلق کوئی واقعہ بیان کیا جا سکتا ہے، مثلاً آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کہنے پر انھوں نے اپنے پیاروں کو چھوڑ کر ہجرت کی اور دشمنانِ اسلام کے خلاف غزوات میں حصّہ لیا وغیرہ۔

سنّتِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

اس پورے پیراگراف کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے۔ دورانِ بلند خوانی تختۂ تحریر پر اہم نکات لکھتے جائیے تاکہ بچّے ان نکات کو بعد میں دُہرا سکیں۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں،

- سیرت و سنتِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر عمل کرنا ضروری ہے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سب سے بہترین معلم ہیں۔
- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیروی کیا کرتے تھے۔

متن میں شامل حدیث پر حسبِ ضرورت وقت دیجیے اور پانچوں نکات بچّوں کو یاد کرا دیجیے۔ بعد ازاں ہر طالبِ علم کو موقع دیجیے کہ وہ کوئی ایک بات کمرۂ جماعت میں زبانی سنائے۔

طلبہ کو باور کرائیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی صرف مسلمانوں ہی نہیں بلکہ دُنیا کے ہر انسان اور آنے والی نسلوں کے لیے بہترین مثال ہے۔ سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۱۴ پر دیے گئے خانے کو احترامِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ضمن میں سمجھائیے اور اس پر عمل کرنے کی تلقین کیجیے۔

نئے الفاظ

دیے گئے الفاظ اور ان کے معانی طلبہ کو سمجھائیے۔ضرورت ہو تو زبانی جملے بنا کر الفاظ کا استعمال واضح کیجیے۔

مشق

۱۔ پہلے طلبہ کو جملے پڑھنے اور زبانی جوابات دینے کا موقع دیجیے۔ طلبہ کو سبق میں سے جوابات تلاش کرنے کا وقت دیجیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کے بعد کتاب میں ہی جملے مکمل کرائیے۔

(i) انبیا کرام علیہم السّلام

(ii) قرآن مجید

(iii) راہِ نجات

(iv) سچّے مسلمان

(v) قرآن مجید

۲۔ طلبہ کو بتایئے کہ مختصر سوالات کے جوابات میں صرف وہی بات بیان کرنی چاہیے جو پوچھی گئی ہو۔ انھیں سوالات پڑھنے اور ذہن میں جوابات تیار کرنے کا موقع دیجیے۔ پھر کمرۂ جماعت میں طلبہ سے جوابات دینے کا کہیے۔حسبِ ضرورت جوابات کی درستی کیجیے اور پھر کاپی میں لکھوایئے۔

۳۔ طلبہ سوالات کے تفصیلی جوابات لکھنے کی مشق پچھلی جماعتوں میں کر چکے ہیں اس لیے امید ہے کہ وہ اس بار خود جوابات لکھ سکیں گے۔حسبِ ضرورت ان کی راہ نمائی کیجیے اور بتایئے کہ مکمل جواب تیار کرنے کے لیے پہلے اہم نکات لکھ لیں اور پھر ان کی مدد سے جواب تیار کریں۔ جہاں ممکن ہو آیات اور احادیث کے حوالے اور مثالیں بھی شامل کر سکتے ہیں۔

۴۔ طلبہ کو یہ فلو چارٹ خود مکمل کرنے دیجیے۔ یہ کام گروہی سرگرمی کے طور پر بھی کرایا جا سکتا ہے۔ پھر چند طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ اپنے نکات کمرۂ جماعت میں بتائیں تا کہ جن طلبہ کو لکھنے میں مشکل در پیش ہو، وہ ان نکات کو لکھ سکیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو معمولات کا جائزہ لینے اور سنّتوں کی فہرست بنانے کی سرگرمی گھر سے کرنے کے لیے دی جا سکتی ہے۔ البتہ گروہی سرگرمی کمرۂ جماعت ہی میں کرایئے۔ کِتابچہ کے لیے درکار A4 صفحات طلبہ کو فراہم کیجیے۔ تمام طلبہ کے صفحات جمع کر کے کِتابچہ کی شکل دیجیے اور کمرۂ جماعت یا لائبریری میں رکھیے تا کہ دیگر طلبہ بھی اس کاوش کو دیکھ سکیں۔

(ب) عبادات

زکوٰۃ

طلبہ سے پوچھیے کہ کیا وہ معیشت یا معاشی نظام کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟ اگر طلبہ مثبت جواب دیں تو زبانی سوال جواب کے ذریعے ذہنی آمادگی کرائیے۔ اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مختصراً بتائیے کہ معاشی نظام دراصل پیسے کے لین دین سے متعلق ہے یعنی دولت کمانے اور اخراجات کا نظام۔ اس بارے میں ہلکی پھلکی بات چیت کے بعد طلبہ کو سبق کی طرف لے کر آئیے اور بتائیے کہ ہمارے دین "اسلام" نے معیشت اور معاشی نظام کے سلسلے میں بھی ہماری راہ نمائی کی ہے۔ آج ہم اسلامی معاشی نظام کے ایک اہم پہلو "زکوٰۃ" کے بارے میں پڑھیں گے۔ طلبہ پچھلی جماعت میں زکوٰۃ سے متعلق اجمالی طور پر پڑھ چکے ہیں، اور اب انھیں تفصیلات بھی حاصل ہوں گی۔

پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کرائیے، جہاں پڑھنے میں مشکل پیش آئے، طلبہ کی مدد کیجیے۔ بالخصوص دی گئی آیت تجوید کے اصولوں اور ترجمے کو درست تلفّظ سے پڑھائیے۔ پیراگراف مکمل ہو جانے کے بعد طلبہ سے چند اہم نکات پوچھیے اور تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ مثلاً:

- زکوٰۃ بنیادی اسلامی ارکان میں سے ایک ہے۔
- زکوٰۃ ہر مال دار مسلمان پر فرض ہے۔
- زکوٰۃ ہر سال ادا کی جاتی ہے۔

طلبہ کو بتائیے کہ رمضانُ المبارک میں عام نیکیوں کا ثواب بڑھ جاتا ہے اس لیے مسلمان رمضانُ المبارک میں زکوٰۃ ادا کرنے کو پسند کرتے ہیں۔

زکوٰۃ کی فرضیت اور احکام

چند طلبہ کو پیراگراف کی بلند خوانی کا موقع دیجیے اور باقی طلبہ کو غور سے سننے کی ہدایت دیجیے۔ یہ پیراگراف بہت اہم معلومات پر مبنی ہے۔ اس کے ساتھ موجود خانے "یاد رکھیے" کا متن بھی پڑھ کر سنائیے اور آسان الفاظ میں طلبہ کو سمجھائیے کہ سادات (سیّد کی جمع) ان گھرانوں یا لوگوں کو کہتے ہیں جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے صاحب زادوں حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اولاد سے ہوں۔

پیراگراف کی بلند خوانی مکمل ہوجانے کے بعد طلبہ سے زبانی سوال جواب کیجیے تاکہ ان کی سمجھ کو پرکھا جاسکے۔ سوال یہ ہو سکتے ہیں:

- زکوٰۃ کس پر فرض ہے؟
- زکوٰۃ کتنے فیصد مقرّر ہے؟
- کس کس کو زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی؟

زکوٰۃ کے مستحقین

طلبہ کو بتائیے کہ مستحقین، مستحق کی جمع ہے اور اب ہم جانیں گے کہ زکوٰۃ کس کس کو دی جا سکتی ہے؟ انھیں بتائیے کہ زکوٰۃ دینے کا حکم اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے (جیسا کہ وہ پہلے پیراگراف میں پڑھ چکے ہیں) اور اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا ہے کہ کن لوگوں کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے، یعنی زکوٰۃ کے مصارف کیا کیا ہیں؟ ممکن ہو تو دی گئی آیات کی عربی بھی طلبہ کو پڑھ کر سنائیے اور پھر دیے گئے ترجمے کی بلند خوانی کیجیے۔ آسان الفاظ میں ترجمہ سمجھائیے اور مذکور اسما کی تعریف بھی مختصراً کیجیے۔ طلبہ کو کہیے کہ وہ دی گئی آیات میں اسما خط کشید کرتے جائیں۔ ساتھ ہی نمبر بھی لکھوائیے یا تختۂ تحریر پر نمبروار فہرست بنا دیجیے۔ یہ سرگرمی سبق کی پہلی مشق حل کرنے کے لیے بھی مفید رہے گی۔

زکوٰۃ کی اہمیت اور معاشرے پر اثرات

اس پیراگراف میں طلبہ زکوٰۃ کے انفرادی اور معاشرتی فوائد پڑھیں گے۔ طلبہ کو انفرادی طور پر پیراگراف پڑھنے کی ہدایت دیجیے اور کہیے کہ اگر کوئی لفظ پڑھنے میں مشکل پیش آئے تو پوچھ لیں۔ پھر ہر طالبِ علم سے ایک ایک نکتہ بتانے کا کہیے اور بتائے گئے نکات بورڈ پر لکھتے جائیے۔ مثلاً:

- مال و دولت اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔
- زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔
- اس کا مقصد غریبوں کے معاشی حالات بہتر کرنا ہے۔
- زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کا کہیے اور اگر انھیں کسی لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔

مشق

ا۔ طلبہ کو یاد دلائیے کہ دورانِ تدریس زکوٰۃ کے آٹھ مصارف پڑھ چکے ہیں لہٰذا اسی کی مدد سے یہ مشق کتاب میں خود حل کریں۔

(i) فقرا
(ii) مساکین
(iii) غلاموں کی آزادی
(iv) قرض داروں کے قرض ادا کرنے

(v) اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے والے

(vi) مسافر

(vii) کارکنانِ صدقات

(viii) تالیفِ قلب

۲۔ طلبہ کو سوال پڑھ کر سنائیے اور ہر عنوان پر غور کرنے کا کہیے۔ پھر باری باری عنوانات پڑھتے جائیے اور طلبہ سے فرض عبادات پر ''جی ہاں'' بولنے کا کہیے۔ یوں کمرۂ جماعت ہی میں یہ مشق کتاب میں مکمل ہو جائے گی۔

- نماز پڑھنا
- روزے رکھنا
- اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا
- حج کرنا
- زکوٰۃ دینا

۳۔ ہر جملے کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ سے خالی جگہ کے لیے درست لفظ بتانے کا کہیے۔ درست جواب کو کتاب میں لکھوائیے۔

(i) بنیادی رکن

(ii) صاحب نصاب

(iii) غریبوں

(iv) کسی بھی وقت

۴۔ اس میں تین مختصر سوالات شامل ہیں۔ طلبہ کو سوالات پڑھنے اور سبق میں سے جوابات تلاش کرنے یا اپنے الفاظ میں جوابات تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ بالخصوص دوسرے سوال کا جواب طلبہ کو خود لکھنے کی ترغیب دیجیے۔

۵۔ سوالوں کے تفصیلی جوابات لکھنے کے لیے طلبہ کو نکات بنانے اور پھر انھیں پیراگراف کی صُورت میں لکھنے کا کہیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر طالبِ علم اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق سوالات حل کرے۔ بعد ازاں انفرادی طور پر طلبہ کا کام دیکھتے ہوئے جوابات بہتر بنانے کی تجاویز دیجیے۔ قرآن مجید اور احادیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے حوالہ جات تلاش کرنے میں ان کی مدد کیجیے۔

۶۔ طلبہ سبق میں زکوٰۃ کے حساب کتاب سے متعلق پڑھ چکے ہیں، اور یہاں بھی ایک مثال درج کی جا چکی ہے، اس لیے انھیں یہ مشق خود حل کرنے دیجیے۔

- پندرہ سو روپے

سرگرمی برائے طلبہ

سبق کی پہلی مشق سے مدد لیتے ہوئے طلبہ بآسانی چارٹ بنا سکتے ہیں۔ اسے گروہی سرگرمی کے طور پر کرائیے اور حسبِ ضرورت طلبہ کی راہ نمائی کیجیے۔ اگر چارٹ بنانا ممکن نہ ہو تو انفرادی طور پر یہ کام کاپی میں کرایا جا سکتا ہے۔

جمعۃُ المبارک کی فضیلت

جمعۃُ المبارک سے متعلق زبانی سوال جواب سے موضوع کا تعارف کرائیے، مثلاً:

- اسکولوں اور کالجوں میں جمعے کے دن جلدی چھٹی کیوں ہو جاتی ہے؟
- ایک مسلمان گھرانے میں نمازِ جمعہ کی تیاری کس طرح ہوتی ہے؟

سبق کا باقاعدہ آغاز بلند خوانی سے کیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ ''جمعہ'' مسلمانوں کے لیے بہت مبارک دن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دن کا قرآن مجید میں خصوصی ذکر فرمایا ہے اور احادیثِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ میں بھی اس دن کی بہت برکات آئی ہیں۔ دی گئی آیت مع ترجمہ اور حدیث کی روشنی میں اس پر مزید اظہارِ خیال فرمائیے۔

نمازِ جمعہ کے معاشرتی فوائد

طلبہ سے بلند خوانی کرائیے، اس دوران آپ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ پیراگراف کے اختتام پر ان نکات کو طلبہ سے زبانی دُہروائیے۔ سادہ اور آسان الفاظ میں اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- مسلمان نمازِ جمعہ کا خاص اہتمام کرتے ہیں۔
- نمازِ جمعہ سے پہلے وعظ ہوتا ہے۔
- وعظ سے مسلمانوں کو اچھّی باتیں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

جمعہ کے دن کثرت سے دُرود پڑھنے کی ترغیب دیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ یوں تو عام طور پر دُرود پڑھنے کا ثواب ہے البتہ جمعے کے روز دُرود پڑھنے سے اور بھی زیادہ اجر ملتا ہے۔

اہمیت

چند طلبہ کو اس حصّے کی بلند خوانی کا موقع دیجیے۔ باقی طلبہ کو بغور سننے اور اہم نکات خط کشید کرنے کا کہیے۔ بعد ازاں طلبہ سے زبانی سوال کیجیے جن کے وہ خط کشیدہ نکات کی مدد سے جواب دے سکیں۔ مثلاً:

- خطبے میں امام صاحب کیا بتاتے ہیں؟
- جمعہ کی نماز اور نمازِ ظہر میں کیا فرق ہے؟
- نمازِ جمعہ کی تیاری کیسے کی جاتی ہے؟

نئے الفاظ

الفاظ معانی پڑھائیے اور سمجھائیے۔ حسبِ ضرورت کاپی میں بھی لکھوائیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو جملے بغور پڑھنے اور جواب سوچنے کا وقت دیجیے۔ پھر زبانی جوابات لیجیے، درست جواب دینے والے بچّوں کی حوصلہ افزائی فرمائیے۔ طلبہ درست جوابات کتاب میں لکھتے جائیں۔

(i) اچھّے کاموں

(ii) باجماعت

(iii) مسلمانوں

(iv) عبادت

۲۔ دیے گئے جملوں کی بلند خوانی کیجیے اور چاروں ممکنہ جوابات پڑھ کر سنائیے۔ پھر طلبہ سے اجتماعی طور پر درست جواب دینے کا کہیے۔ اگر جواب منتخب کرنے میں طلبہ کو مشکل پیش آئے تو انھیں غلط جوابات کو منہا کرنے کا طریقہ بتائیے، اس طرح انھیں صحیح جواب تک پہنچنے میں آسانی ہوجائے گی۔ درست جواب کی تصدیق کرتے ہوئے طلبہ کو کتاب میں نشان لگانے کا کہیے۔

(i) جمعہ

(ii) قرآن مجید میں

(iii) جمعہ کی

(iv) چار رکعت

(v) مسجد میں

۳۔ طلبہ کو سوال پڑھنے اور سبق سے متعلق حصّہ پڑھ کر جواب تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ مختصر جوابات لکھتے ہوئے آسان زبان استعمال کیجیے اور صرف اسی نکتے پر توجّہ مرکوز رکھیے جو سوال میں پوچھا گیا ہے۔

۴۔ طلبہ کے سامنے باری باری سوال رکھیے اور پھر ان سے گفت گُو کیجیے۔ گفت گُو کے دوران طلبہ کو اہم نکات یاد رکھنے یا لکھنے کا بھی کہیے جن کی مدد سے تفصیلی جواب تیار کیا جائے گا۔ جب نکات تیار ہوجائے تو طلبہ کو جواب لکھنے کا موقع دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو یہ سرگرمی گھر پر انجام دینے کی ہدایت دیجیے۔ بالخصوص دوسری سرگرمی انجام دینے کے لیے انھیں وقت دیجیے اور پھر رضا کارانہ طور پر طلبہ کو کمرۂ جماعت میں اپنا اپنا مشاہدہ بیان کرنے کا موقع دیجیے۔ حسبِ ضرورت آپ بھی اپنا مشاہدہ بیان کر سکتے ہیں جس سے طلبہ میں دل چسپی پیدا ہو۔

عیدین

بچّوں کے لیے ''عید'' کا موضوع ہمیشہ سے ہی دل چسپ رہا ہے اس لیے امید ہے کہ وہ اس سبق کو بھی شوق سے پڑھیں گے۔ اس ضمن میں سبق شروع کرنے سے پہلے، عید سے متعلق ہلکی پھلکی بات چیت یا زبانی سوال جواب کیجیے۔ مثلاً یہ کہ سال میں کتنی عیدیں آتی ہیں؟ جواب لینے کے بعد بچّوں کو بتائیے کہ مسلمانوں کے بڑے تہواروں میں سے سب اہم دو عیدیں ہیں۔ دُنیا بھر کے مسلمان دونوں عیدیں بڑے جوش و خروش سے مناتے ہیں۔ بچّوں سے دونوں عیدوں کے نام پوچھیے۔ یہ بھی پوچھیے کہ دونوں عیدوں میں کیا فرق ہے؟ ان عیدوں پر کیا تیاری کرتے ہیں؟ اور کیسے دن گزارتے ہیں؟ عید پر اپنی مصروفیت بھی بچّوں کو بتائیے تاکہ ان کی دل چسپی میں اضافہ ہو۔

بعد ازاں پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرنے کا کہیے۔ طلبہ پچھلی جماعتوں میں بھی عید سے متعلق پڑھ چکے ہیں لہٰذا انھیں اس بار تعارف کے فوراً بعد مزید تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔ اگلے پیراگراف ''عیدالفطر اور فطرانہ'' کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ مثلاً:

- عید کے موقع پر بھی مسلمان اپنے ضرورت مند بھائیوں کی مدد کرتے ہیں۔
- عیدالفطر کی نماز سے پہلے ایک خاص رقم غریبوں کو دی جاتی ہے، جسے ''فطرانہ'' کہتے ہیں۔

طلبہ کو بتائیے کہ فطرانہ کے ذریعے اسلام یہ سکھاتا ہے کہ خوشی کے مزے لینے میں ہم غریبوں کو نہ بھولیں بلکہ ان کو بھی خوشی میں حصّہ دار بنائیں۔ یہی وجہ ہے کہ فطرہ کی رقم بطور صدقہ عید کی نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے تاکہ وہ ضرورت مندوں تک بر وقت پہنچ جائے اور وہ بھی عید کی خوشیاں منا سکیں۔ اس دن فطرانہ کے علاوہ صدقہ، خیرات اور زکوٰۃ بھی تقسیم کی جاتی ہے۔ عید الاضحیٰ سے متعلق دونوں پیراگراف طلبہ کو پڑھنے کا کہیے۔ بلند خوانی کے دوران ہلکے پھُلکے سوال زبانی بھی پوچھیے تاکہ اندازہ ہو سکے کہ کون کتنا سمجھ رہا ہے۔ اہم نکات بھی تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔ مثلاً:

- عید الاضحیٰ ۱۰ ذوالحجہ کو منائی جاتی ہے۔
- یہ سنّتِ ابراہیمی یعنی حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی سنّت ہے۔
- قربانی ہر صاحبِ حیثیت مسلمان پر واجب ہے۔
- قربانی کا گوشت عزیز و اقارب اور غریبوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

عیدین کی نمازوں سے متعلق پیراگراف کی بلند خوانی کہانی کے انداز میں کیجیے۔ پھر طلبہ سے پوچھیے کہ کون کون ان کے مطابق تیاری کرتا ہے۔ اگر طلبہ اپنی تیاری میں اس کے علاوہ بھی باتیں شامل کریں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے البتہ انھیں یہ باور کرائیے کہ کون سی چیزیں سنّتِ نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہیں جن پر عمل کرنا بہت اجر و ثواب کا کام ہے۔ عیدین کے معاشرتی فوائد پر بھی پیراگراف کی مدد سے سیر حاصل روشنی ڈالیے۔ طلبہ کو بھی گفت گُو کا حصّہ بنائیے اور انھیں عید کو بھرپور جذبے سے منانے اور معاشرتی فوائد کے حصول میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی ترغیب دیجیے۔ سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۲۳ پر دی گئی تکبیرِ تشریق بھی گردان کے ذریعے طلبہ کو یاد کرائیے۔

نئے الفاظ

الفاظ اور ان کے معانی طلبہ کو پڑھائیے۔ یہ الفاظ اسلامی موضوعات میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں لہٰذا ان کا سمجھنا طلبہ کے لیے ضروری ہے۔ اگر انھیں معانی سمجھنے میں مشکل ہو تو تشریح کیجیے اور جملے بنا کر انھیں الفاظ کا استعمال سمجھائیے۔

مشق

۱۔ دیے گئے پیراگراف کو جملوں کے طور پر زبانی پڑھیے اور طلبہ سے درست جوابات دیتے رہنے کا کہیے۔ جب کتاب میں تمام جملے پُر ہو جائیں تو کاپی میں مکمل پیراگراف نقل کرائیے۔

- نیکی، بدل، صاحبِ حیثیت، تین، اپنے گھر، غریبوں اور محتاجوں، رشتہ داروں، تقسیم

۲۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے معاشرتی فوائد پہلے زبانی پوچھیے۔ ہر نکتے پر گفت گُو کیجیے اور مددگار الفاظ تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے اور پھر بچّوں سے کتاب میں لکھنے کے لیے کہیے۔ کتاب میں مکمل جملے لکھوانے کی ضرورت نہیں، صرف نکات ہی کافی ہیں۔
مثلاً: غریب مسلمانوں کی امداد، اخوّتِ اسلامی کا اظہار، بھائی چارہ کا فروغ وغیرہ

۳۔ سوالات پڑھیے اور طلبہ کو رضاکارانہ جواب دینے کا کہیے۔ اگر زیادہ طلبہ حصّہ لینا چاہیں تو پورا موقع دیجیے۔ پھر حتمی جواب طلبہ کو جملے کی صُورت میں بتائیے اور کاپی میں لکھوائیے۔

۴۔ تفصیل سوالات کے لیے سبق میں پڑھی ہوئی معلومات کی مدد سے طلبہ کو زبانی جواب دینے کا کہیے۔ امید ہے بچّے بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں گے۔ مددگار الفاظ اور نکات تختۂ تحریر پر لکھیے تاکہ طلبہ ان کی مدد سے کاپی میں جوابات خود لکھ سکیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

بچّوں کو گروہوں میں تقسیم کر کے دی گئی سرگرمی کرائیے۔ حسبِ ضرورت طلبہ کو رپورٹ تیار کرنے کا طریقہ سمجھائیے۔ بعدازاں طلبہ اپنی اپنی رپورٹ کمرۂ جماعت میں زبانی پیش کریں۔ یہ ایک دل چسپ اور معلوماتی سرگرمی ہو گی۔

معراجُ النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور معجزاتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے متعلق طلبہ سے بات چیت کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ جس طرح قرآن مجید ایک معجزۂ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے اسی طرح معراجُ النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ایک معجزہ ہے۔

لفظ معراج کے معانی اور اس کی تشریح سے سبق کی شروعات کیجیے اور پھر پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔ دی گئی آیت کی تلاوت کیجیے اور ترجمہ پڑھ کر بچّوں کو سنائیے۔ یہاں بچّوں سے چند سوالات کیجیے، مثلاً:

- آیت میں مسجد الحرام اور مسجد الاقصیٰ سے کیا مراد ہے؟
- مسجدِ اقصیٰ کہاں واقع ہے؟

اگر طلبہ درست جواب دے سکیں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے بصُورتِ دیگر انھیں درست جواب بھی بتائیے۔

پیراگراف کے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھ کر بچّوں سے پڑھوائیے۔مثلاً:

- معراج لفظ ’’عروج‘‘ سے نکلا ہے جس کے معنی ’’بلندی‘‘ ہیں۔
- معراجُ النّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا واقعہ ۱۰ نبوی میں پیش آیا۔
- معراج کے سفر میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے آسمانوں کی سیر کی۔
- دورانِ سفر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل ہوا۔

انبیا کرام علیہم السّلام کی امامت

اس پیراگراف کو ایک کہانی یا واقعے کی صُورت میں بیان کریں پھر اس پیراگراف کی بلند خوانی کریں۔ طالبِ علموں کو بھی بلند خوانی کا موقع دیجیے اور تختۂ تحریر پر اہم نکات لکھ کر ان کے بارے میں بات چیت کیجیے یا چھوٹے چھوٹے زبانی سوالات کر کے جانچ لیں کہ بچّے اس بارے میں پہلے سے کتنا جان پائیں ہیں یا سمجھ چکے ہیں۔حسبِ ضرورت مشکل الفاظ کا مفہوم بھی سمجھائیے۔ چند سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سفرِ معراج کہاں سے شروع کیا؟
- اس سفر کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیسی سواری پیش کی گئی؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انبیا کرام علیہم السّلام کی امامت کہاں فرمائی؟
- سفر کا پہلا مرحلہ کیا کہلاتا ہے؟

معراج کا سفر

یہ گزشتہ پیراگراف کا تسلسل ہے لہٰذا اس کے لیے بھی وہی حکمت عملی اپنائیے۔ پہلے پیراگراف کو کہانی کی طرح بتائیے پھر اس کی بلندخوانی بچّوں سے کرائیے۔ بلندخوانی کے ساتھ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے۔مثلاً:

- اس سفر کا دوسرا حصّہ ''معراج'' کہلاتا ہے۔
- اس حصّے میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ مسجدِ اقصیٰ سے آسمانوں کی طرف گئے۔
- اس دوران آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کئی انبیا کرام علیہم السّلام سے ملاقاتیں کیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے بیتُ المعمور، سدرۃُ المنتہٰی، جنّت اور دوزخ بھی ملاحظہ فرمائی۔

مشرکینِ مکّہ کا ردِّعمل

طلبہ کو بتائیے کہ معراج کا پورا سفرصرف ایک رات میں مکمل ہوا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا معجزہ ہے کہ اس نے مختصر ترین وقت میں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو زمین سے آسمان تک کے سفر کی سعادت نصیب فرمائی۔ پھر مشرکین کے ردِّعمل سے متعلق پیراگراف کی بلندخوانی کرائیے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے، مثلاً:

- مشرکین نے اس معجزاتی سفر پر یقین نہ کیا اور سوالات اُٹھائے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مشرکین کے تمام سوالات کے درست جوابات دیے۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے درست جوابات سے مشرکین پر سچّائی واضح ہوگئی۔

معراج کا معجزہ اور اس کے اثرات

طلبہ سے پیراگراف کی بلندخوانی کرائیے اور اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بلندخوانی مکمل ہوجانے کے بعد اہم نکات کے بارے میں بات چیت کیجیے اور ان نکات کی مزید تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- اس سفر میں امّتِ محمّدی صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے لیے نماز اور سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات دی گئیں۔
- یوں ''نماز'' کی صُورت میں سفرِمعراج ہمیشہ ذہنوں میں تازہ رہے گا۔
- یہ سفر اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت کی ایک مثال ہے۔

سفرِمعراج پڑھاتے ہوئے طلبہ پر یہ بات اچھی طرح واضح کیجیے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کا کہیے اور اگر انھیں کسی لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو آسان الفاظ میں بتائیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کے سامنے جملہ پڑھیے اور پھر باری باری آپشن پڑھیے۔ پھر طلبہ سے پوچھیے کہ کون سا جواب درست ہے؟ جواب کی تصدیق کے ساتھ نشان لگوایئے۔

(i) معراج

(ii) حضرت جبریل علیہ السّلام

(iii) تیز رفتار

(iv) فرشتوں کا

(v) مکّہ مکرّمہ

۲۔ طلبہ کو انفرادی طور پر جملے پڑھنے کا وقت دیجیے اور پھر باری باری مکمل جملے پوچھیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر بچّے کو جواب دینے کا موقع ملے۔ اگر کوئی بچّہ غلط جواب دے تو دوسرے بچّے کو موقع دیجیے یا پھر خود ہی درست جواب بتایئے۔

(i) دسویں

(ii) معراج

(iii) درخت

(iv) نماز

(v) بیتُ المعمور

۳۔ طلبہ کے سامنے ہر سوال کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ کو یک سطری جواب زبانی دینے کا موقع دیجیے۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے اور پھر کاپی میں یہ کام کرایئے۔

۴۔ طلبہ کو سوال پڑھ کر سنایئے اور ہر طالبِ علم کو جواب کے لیے ایک ایک نکتہ بتانے کا کہیے۔ مناسب نکات جمع ہو جائیں تو طلبہ کو ان کی مدد سے جواب تحریر کرنے کا موقع دیجیے۔ حسبِ ضرورت طلبہ کی مدد کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

پہلی سرگرمی سے متعلق مواد سبق ہی میں سے مل جائے گا، ممکن ہو تو انھیں تصاویر کی مدد سے مقامات کی نشان دہی کرایئے بالخصوص مسجد الحرام اور مسجد الاقصیٰ۔ دوسری سرگرمی کے لیے طلبہ کو سیرتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی چند کتابوں کے نام بتایئے جنھیں وہ پڑھ کر کوئی واقعہ بیان کرسکیں۔ اس ضمن میں انٹرنیٹ یا ای-بکس کی مدد لی جا سکتی ہے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

بیعتِ عقبہ اُولیٰ و ثانیہ

اس سبق کو کہانی یا قصّے کے انداز میں اس طرح پڑھائیے کہ بچّے نہ صرف اس وقت کی صُورتِ حال سے آگاہ ہوسکیں بلکہ بیعت کی اہمیت اور اس کے دور رس نتائج بھی جان سکیں۔ دورانِ تدریس ہر پیراگراف کے اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے اور سبق کے اختتام پر انھیں طلبہ سے دُہروائیے۔

سبق کے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے یا چند طلبہ کو بلند آواز سے پڑھنے کا موقع دیجیے۔ تکمیل پر چند زبانی سوال پوچھ کر جانچیے کہ طلبہ کس حد تک سبق میں دل چسپی لے رہے ہیں اور سمجھ رہے ہیں۔ چند سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- مسلمانوں کے ساتھ قریش کا سلوک کیسا تھا؟
- طائف کے مشرکین نے دعوتِ اسلام کا جواب کیا دیا؟
- مدینہ منوّرہ کے کس قبیلے کے لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

بیعتِ عقبہ اُولیٰ

طلبہ کو ''بیعت'' اور ''اُولیٰ'' کے معانی سمجھائیے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتائیے کہ اسے ''عقبہ'' سے کیوں منسوب کیا جاتا ہے۔
پھر طلبہ سے پیراگراف کی بلندخوانی کرائیے اور اہم نکات بھی پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ مثلاً:

- بیعتِ عقبہ اُولیٰ ۱۲ نبوی میں ہوئی۔
- اس میں ۱۲ افراد نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ہاتھ پر بیعت کی۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تبلیغ کے لیے مدینہ منوّرہ بھیجا۔

بیعتِ عقبہ ثانیہ

طلبہ کو بتائیے کہ ''ثانیہ'' کے معانی ہیں ''دوسرا / دوسری''۔ پھر پیراگراف کی بلندخوانی کا موقع دیجیے۔ بلندخوانی کے دوران اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے۔ مثلاً:

- بیعتِ عقبہ ثانیہ ۱۳ نبوی کو ہوئی۔
- اس بیعت میں ۷۵ افراد شامل تھے جن میں دو خواتین بھی تھیں۔
- اس موقع پر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مدینہ منوّرہ آنے کی دعوت دی گئی۔

بیعتِ عقبہ کی شرائط

یہ سبق کا اہم حصّہ ہے لہٰذا طلبہ کو مکمل توجّہ کے ساتھ اسے پڑھنے کا کہیے۔جس نکتے کی وضاحت مطلوب ہو، فراہم کیجیے۔مثلاً نکتہ ۴ کے حوالے سے بتائیے کہ دورِ جہالت میں بچّیوں کو ناپسند کیا جاتا تھا اور بعض اوقات قتل بھی کر دیا جاتا تھا، لیکن اسلام نے اس کی سختی سے مذمت کی اور اولاد سے پیار و محبّت کا درس دیا۔ممکن ہو تو کتاب میں درج شرائط زبانی یاد بھی کرائیے۔ امید ہے کہ ان میں موجود تعلیمات بچّوں کے بہت کام آئیں گی۔

سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۳۱ پر ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے دیا گیا متن پڑھوائیے اور ''شریعت'' کا مطلب بھی سمجھائیے۔ اسلام کی رُو سے شریعت وہ قوانین ہیں جو اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لیے مقرّر فرمائے ہیں۔

بیعتِ عقبہ کے نتائج

طلبہ سے دونوں پیراگراف کی بلند خوانی کرائیے۔ اس دوران اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے تاکہ سبق مکمل ہو جانے کے بعد ان کا اعادہ کرایا جا سکے۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- بیعتِ عقبہ سے اشاعتِ اسلام کو فروغ حاصل ہوا۔
- اَوس اور خزرج قبائل کی دشمنی ختم ہوئی۔
- مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اور یہود کا غلبہ ختم ہوا۔
- ہجرتِ مدینہ اور ریاستِ مدینہ کے لیے راہ ہموار ہوئی۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی سمجھائیے اور اگر کوئی لفظ سمجھنے میں مشکل ہو تو مزید تشریح فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ طلبہ بیعتِ عقبہ کی شرائط پڑھ چکے ہیں اور زبانی یاد کر چکے ہیں۔ لہٰذا چند طلبہ سے پہلے زبانی پوچھیے اور پھر تمام بچّوں کو کتاب میں لکھنے کا کہیے۔

۲۔ طلبہ کو جملے پڑھنے اور اچّھی طرح سوچ کر جواب دینے کی ہدایات دیجیے۔ جب تمام بچّے لکھ لیں تو چند بچّوں سے جوابات لے کر درست الفاظ کی تصدیق کرتے جائیے۔

(i) اچّھے

(ii) ۷۳

(iii) اشاعتِ اسلام

(iv) دین

(v) تیرہ سال

۳۔ اس سبق میں پانچ سوالات کے مختصر جوابات دینے ہیں۔ تمام ہی سوالات ایسے ہیں کہ جن کا جواب سبق میں سے دیا جا سکتا ہے۔ اس لیے طلبہ کو یہ سوالات خود حل کرنے کا کہیے اور ممکن ہو تو اشارے کے طور پر پیراگراف کی نشان دہی کیجیے جن میں سے جوابات لیے جا سکتے ہیں۔

۴۔ طلبہ کو تفصیلی سوالات کے جوابات لکھنے کا طریقہ ایک بار پھر بتائیے۔ ان سوالات میں پوچھی گئی باتیں بھی سبق کے مختلف حصّوں میں موجود ہیں، طلبہ کو انھیں ترتیب دے کر جواب لکھنا ہوگا۔ طلبہ کو اپنے الفاظ میں جواب لکھنے کی ترغیب دیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

مستند ذرائع سے معلومات کے حصول کے لیے طلبہ کی راہ نمائی کیجیے۔ یہ سرگرمی گھر پر کام کے لیے بھی دی جا سکتی ہے۔

ہجرتِ مدینہ

یہ ایک طویل سبق ہے، اس لیے طلبہ کی دل چسپی پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔ اس ضمن میں سبق کو سفرنامے کی طرح پڑھایا جانا مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ لیکن سبق شروع کرنے سے پہلے ''ہجرت'' سے متعلق گفت گو کر لیجیے۔ اس کے معانی آسان الفاظ میں سمجھائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ یہ ایک بہت بڑی قربانی ہے اور دینِ اسلام کی خاطر ہجرت کرنے کا بہت اجر ہے۔ یہ بھی بتائیے کہ ہجرت کرنے والے کو ''مہاجر'' کہتے ہیں۔

پھر سبق کا باقاعدہ آغاز بلند خوانی سے کیجیے۔ ابتدائی پیراگراف کی بلند خوانی خود کیجیے اور دی گئی آیت مع ترجمہ بھی پڑھ کر سنائیے۔ کہانی یا سفرنامے کی طرح ترتیب وار واقعات بیان کرتے جائیے۔ طلبہ کو کہیے کہ وہ بلند خوانی سنتے ہوئے اہم نکات خط کشید کرتے رہیں۔

اسباب بیان کرتے ہوئے گزشتہ سبق ''بیعتِ عقبہ اُولیٰ وثانیہ'' کا بھی حوالہ دیجیے اور بتائیے کہ بیعتِ عقبہ کے بعد مکّہ مکرّمہ میں مسلمانوں کی مشکلات مزید بڑھنے لگیں لیکن مدینہ منوّرہ سے مسلمانوں کے لیے حوصلہ افزا خبریں آنے لگیں۔ پھر ہجرتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا واقعہ بیان کیجیے اور چھُپ کر ہجرت کرنے کی وجہ پر بھی روشنی ڈالیے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کے علیم وخبیر ہونے کا ثبوت بھی ملتا ہے جس سے مشرکین کی منصوبہ بندی ناکام ہوئی۔

امانتوں کی سپردگی سے متعلق پیراگراف پڑھاتے ہوئے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ایفائے عہد کی صفت نمایاں کیجیے اور امانت داری کا درس دیجیے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے والے معجزہ کے ضمن میں حاکمیتِ الٰہی کا تصوّر بھی راسخ کیجیے۔

یہاں وقفہ لیجیے اور چند سوالات کے ذریعے جانچیے کہ طلبہ نے اب کچھ جو سنا یا پڑھا ہے، وہ کتنا سمجھ آ رہا ہے۔ چند زبانی سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- مسلمانوں کو ہجرت کیوں کرنا پڑی؟
- مشرکین کو ہجرت کا پتہ چلا تو انھوں نے کیا کیا؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہجرتِ مدینہ کے لیے کسے ساتھ لیا؟
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو جان سے مارنے (نعوذ باللہ) کی سازش کا کیا انجام ہوا؟

غارِ ثور میں قیام سے متعلق متن کہانی کے انداز میں سنائیے۔ یہاں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبردست حکمت عملی اور حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہم کردار پر روشنی ڈالیے۔

مدینہ منوّرہ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے استقبال اور قیام سے متعلق پیراگراف پڑھیے اور اس دوران طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرتے رہنے کی ہدایت دیجیے۔

ہجرتِ مدینہ کے نتائج سے متعلق پیراگراف کی بلند خوانی چند طلبہ سے کرائیے۔ اس پیراگراف میں کئی اہم نصیحتیں موجود ہیں۔ بلند خوانی مکمل ہو جانے کے بعد طلبہ سے ایک ایک نصیحت پوچھیے اور موجودہ دور سے اسے جوڑ کر وضاحت فرمائیے۔ اس پیراگراف سے متعلق چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- مشرکین اور کفّار کے شر سے مسلمان محفوظ ہوئے۔
- پہلی باضابطہ اسلامی ریاست قائم ہوئی۔
- دینِ اسلام پر عمل کرنا آسان ہوا۔
- تبلیغِ دین کو فروغ حاصل ہوا۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کا موقع دیجیے اور اگر انھیں کسی لفظ کی مزید وضاحت یا تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔ پھر یہ الفاظ معانی کاپی میں اسی انداز سے لکھوائیے۔

مشق

ا۔ طلبہ کو جملہ پڑھنے اور دیے گئے الفاظ میں سے درست جواب منتخب کرنے کا موقع دیجیے۔ پھر باری باری ہر جملے کا جواب پوچھیے۔ جو طالبِ علم درست جواب دے، اس کی حوصلہ افزائی کیجیے اور ساتھی طلبہ کو کتاب میں درست جواب پر نشان لگانے کی ہدایت دیجیے۔

(i) دو اونٹنیاں

(ii) تین افراد

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

(iii) عبداللہ بن اریقط

(iv) حضرت اسما رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(v) چار افراد

۲۔ جملے پڑھیے اور طلبہ کو بغور سننے کا کہیے۔ اس کے بعد چند طلبہ کو زبانی جوابات دینے کا موقع دیجیے۔ درست جواب کی تصدیق کے بعد کتاب ہی میں جملے مکمل کرائیے۔

(i) کُوچ

(ii) مکّہ مکرّمہ

(iii) ظلم وستم

(iv) مسجدِ قُبا

(v) غارِ ثور

۳۔ طلبہ کے سامنے سوالات پڑھیے اور انھیں مختصر جواب دینے کا کہیے۔ رضاکارانہ طور پر جتنے طلبہ جواب دینا چاہیں، سب سے جواب لیجیے۔ پھر جوابات کو جملے کی صُورت میں کاپی میں لکھوائیے۔

۴۔ طلبہ کو بتائیے کہ تفصیلی جوابات کے لیے ہم وہی متعلقہ نکات استعمال کریں گے جو دورانِ تدریس کتاب میں خط کشید کیے تھے۔ ان نکات کی مدد سے طلبہ کو خود جوابات لکھنے کی ترغیب دیجیے۔ جہاں انھیں مشکل پیش آئے، ان کی مدد اور راہ نمائی کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ سَلام اسلامیات (جماعت دوم) میں اسلامی مہینوں سے متعلق پڑھ چکے ہیں، یہاں یہ سرگرمی کرانے کا مقصد اعادہ بھی ہے کہ اسلامی سال کی شروعات ''ہجرت'' سے ہوئی۔ اس ضمن میں طلبہ کو صفحہ ۳۳ میں موجود ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے دیا گیا مواد بھی پڑھوائیے۔

مواخاتِ مدینہ

یہ سبق بھی گزشتہ اسباق کے تسلسل کا حصّہ ہے۔ اس کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ اس سبق میں ہم پڑھیں گے کہ مکّہ مکرّمہ سے مدینہ منوّرہ آکر مسلمانوں نے کیا کچھ کیا؟ انصار نے مہاجرین کا کس طرح استقبال کیا؟ اور حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ریاستِ مدینہ کے لیے کیا اقدامات اُٹھائے؟

سبق کے ابتدا میں ''مواخات'' کے معانی بتائیے اور سمجھائیے۔ پھر ابتدائی دو پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔ ان پیراگراف میں پوشیدہ تعلیمات کو دُہرا کر باور کرائیے کہ یہ باتیں کس قدر اہمیت کی حامل ہیں۔

مہاجرین و انصار کا میل جول

اس پیراگراف کی بلند خوانی چند طلبہ سے کرائیے۔ دورانِ بلند خوانی دیگر طلبہ کو اہم باتیں خط کشید کرتے رہنے کی ہدایت دیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ اپنے گھر کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر جانے کی سوچ ہی بہت تکلیف دہ ہوتی ہے، اس کے علاوہ ایک آباد شہر میں بڑی تعداد میں لوگوں کا آنا بھی کئی مسائل کو جنم دیتا ہے، لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مدبّرانہ شخصیت نے ان تمام مشکلات کا حل نکال لیا۔

یہاں طلبہ کو اخوّت اور بھائی چارے کی اہمیت سے بھی روشناس کرائیے۔ ساتھ ہی انصار کا جذبۂ قربانی اور مہاجرین کی عزّتِ نفس کا لحاظ رکھنے کا درس بھی نمایاں کیجیے۔

بیتُ المال

طلبہ کو بتائیے کہ مہاجرین مشرکین اور کفّار سے چھُپ چھُپا کر مدینہ منوّرہ پہنچے تھے جس کی وجہ سے انھیں دیگر مسائل کے ساتھ مالی مشکلات بھی درپیش تھیں۔ اس ضمن میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بیتُ المال قائم فرمایا تاکہ ریاستِ مدینہ میں فلاحی کاموں پر خرچ کیا جا سکے۔ یہ پیراگراف بھی طالبِ علم سے پڑھوائیے اور حسبِ ضرورت اصلاح کیجیے۔

فوائد و اثرات

اس پیراگراف کی بلند خوانی بھی طلبہ سے کرائیے اور اس میں دی گئی اہم باتوں پر روشنی ڈالیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ نیک اخلاق اور خلوص قومیں بناتے ہیں۔ موجودہ دور کی مثالوں سے ان پر واضح کیجیے کہ جس طرح مواخاتِ مدینہ کی صُورت میں مسلمان یکجا ہوئے اور پھر فتوحات حاصل کیں، اگر ہم آج بھی ایسے ہی ایک دوسرے کا ساتھ دیں تو مشکل سے مشکل کام بھی کامیابی سے کر سکتے ہیں۔

نئے الفاظ

الفاظ معانی پڑھائیے اور اگر کسی لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو یہ کام انفرادی سطح پر خود کرنے دیجیے۔ انھیں کہیے کہ پہلے جملہ بغور پڑھیں اور پھر صحیح یا غلط ہونے کا فیصلہ کریں۔ چند منٹ کا وقت دیجیے اور پھر طلبہ کو جوابات بتائیے۔ جس طالبِ علم نے غلط جواب لکھا ہوگا، وہ تصحیح کر لے گا۔

(i) غلط

(ii) غلط

(iii) درست

(iv) درست

۲۔ پہلے طلبہ کے ساتھ مل کر زبانی طور پر جملے مکمل کرائیے۔ ہر جملے کا جواب مختلف بچّوں سے پوچھیے تاکہ جماعت کے سب ہی بچّوں کو بولنے کا موقع ملے۔ زبانی سرگرمی کے بعد کتاب میں لکھوائیے۔

(i) بھائی چارہ

(ii) انصار اور مہاجرین

(iii) خوش آمدید

(iv) محبّت

(v) ہریالی

۳۔ طلبہ کے سامنے سوال پڑھیے اور زبانی جواب دینے کا کہیے۔ اس کے لیے وہ سبق کے متن سے جملہ بیان کر سکتے ہیں یا پھر اپنے الفاظ میں بھی جواب تیار کر سکتے ہیں۔ اگر انھیں جواب دینے میں مشکل پیش آئے تو آپ خود یک سطری جواب بتائیے۔ ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کے بعد طلبہ اپنی کاپی میں لکھتے چلے جائیں۔

۴۔ بچّوں کو سوالات پڑھ کر سمجھائیے اور پھر انھیں یاد دہانی کرائیے کہ تفصیلی جوابات کیسے تیار کرتے ہیں۔ پھر انھیں یہ کام کاپی میں خود کرنے کے لیے کہیے۔ضرورت پڑنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

یہ سرگرمی جوڑیوں میں کرائیے۔ ایک طالبِ علم واقعہ بتائے اور دوسرا ایک صفحے پر لکھتا چلا جائے۔ پھر بچّوں کو موقع دیجیے کہ وہ کمرۂ جماعت میں یہ واقعہ سنائیں۔

مسجدِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

گزشتہ اسباق ''ہجرتِ مدینہ'' اور ''مواخاتِ مدینہ'' کا مختصر خلاصہ دُہرا کر اس سبق کی طرف آئیے۔ طلبہ اس سے قبل بھی کئی اسباق میں مسجدِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بارے میں اِجمالاً پڑھ چکے ہیں تاہم اس مرتبہ تفصیلاً مسجدِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعمیر، سرگرمیاں، اہمیت اور فضیلت وغیرہ پڑھیں گے۔ممکن ہو تو کمرۂ جماعت میں مسجدِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی چند تصاویر بچّوں کو دکھائیے۔

سبق کے ابتدائی پیراگراف (پہلے صفحے) کی بلند خوانی کے لیے چند طلبہ کو موقع دیجیے۔ دورانِ بلند خوانی تختۂ تحریر پر اہم نکات لکھتے جائیے جنھیں پیریڈ ختم ہونے سے پہلے یا سبق کے اختتام پر بچّے دُہرا سکیں۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ منوّرہ پہنچ کر حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر قیام فرمایا۔

- گھر کے سامنے ہی ایک خالی زمین مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے پسند کی گئی۔
- وہ زمین دو یتیم بھائیوں کی تھی۔
- حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زمین کی قیمت ادا کی۔
- گارے مٹّی کی اینٹوں سے مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دیواریں بنائی گئیں۔
- مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی چھت کھجور کے پتوں سے بنائی گئی۔
- تعمیر میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حصّہ لیا۔
- اس مسجد میں عبادات کے علاوہ تعلیم و تربیت، مشورے اور فیصلے بھی کیے جاتے تھے۔
- مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ ہی امہاتُ المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے حجرے بھی بنائے گئے۔
- صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی مسجد کے قریب ہی آباد ہوئے۔

تعلیمی اور معاشرتی اہمیت

اس حصّے کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرنے کا کہیے۔ طلبہ کو بتایئے کہ ہجرتِ مدینہ کے دوران حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مسجدِ قُبا تعمیر فرمائی اور مدینہ منوّرہ پہنچ کر بھی مسجد کی تعمیر پر توجّہ دی، اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دینی اور دنیوی اعتبار سے مسجد کس قدر اہمیت رکھتی ہے۔ طلبہ کو یہ بھی بتایئے کہ دورِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ میں مسجد صرف عبادت کی جگہ ہی نہیں بلکہ یہی مدرسہ اور اسکول تھا، یہی عدالت اور ایوان تھا، یہی تہذیبی اور ثقافتی مرکز تھا حتیٰ کہ عام مسائل سے لے کر فوجی مشورے بھی اسی مسجد میں ہوتے تھے۔

فضیلت و اہمیت

طلبہ سے پوچھیے کہ وہ یا ان کا کوئی عزیز مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ گیا ہے؟ اگر ہاں، تو ان سے زبانی سوال جواب کیجیے مثلاً وہاں کیا کیا؟ کون سی عبادات کیں؟ کن جگہوں کی زیارت کی؟ وغیرہ۔ پھر دیا گیا متن پڑھیے اور حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی روشنی میں مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی فضیلت واضح کیجیے۔ کسی طالبِ علم سے بھی حدیث پڑھوائی جا سکتی ہے۔ طلبہ کی دل چسپی میں اضافے کے لیے ہلکی پھلکی سرگرمی کرایئے اور ان سے ایک دن کی نمازوں کا حساب لگانے کا کہیے، پھر چند طلبہ حساب لگا کر بتائیں۔ اسی طرح ایک ہفتے اور پھر ایک مہینے کا بھی حساب لگایا جا سکتا ہے۔ طلبہ کو یہ بھی بتایئے کہ مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اہم ترین بات یہ ہے کہ وہاں روضۂ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ موجود ہے۔ اس بارے میں دیا گیا متن بھی طلبہ کو پڑھ کر سنایئے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کا کہیے اور حسبِ ضرورت مشکل الفاظ کی تشریح کیجیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو یہ سوال خود حل کرنے کا موقع دیجیے۔ ان کی سہولت کے لیے بیان کر دیجیے کہ ذیل میں دیے گئے اچھّے اعمال کو جزا اور بُرے اعمال کو سزا سے ملائیے۔ انفرادی طور پر طلبہ یہ کام کرلیں تو پھر آپ اعمال پڑھیے اور طلبہ مل کر ''جزا'' یا ''سزا'' کہیں گے۔ اگر کسی طالبِ علم نے غلط لکھا نشان دہی کی ہوگی تو اس سرگرمی سے اس کی اصلاح ہو جائے گی۔

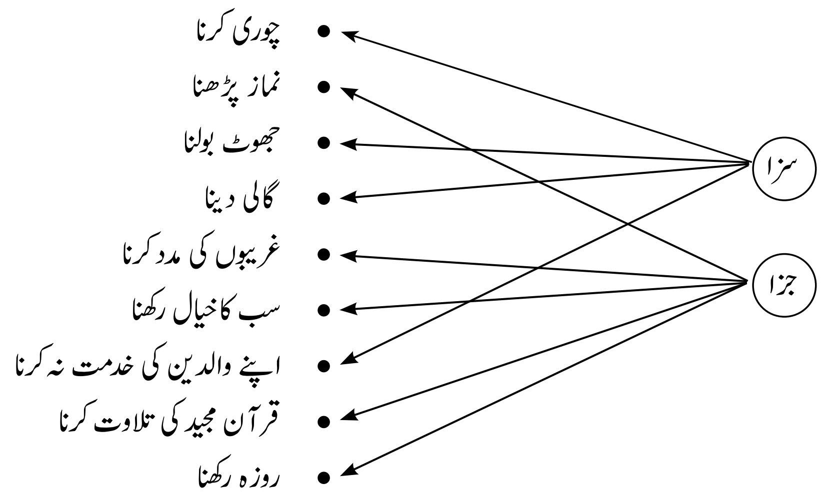

۲۔ جملے پڑھیے اور طلبہ سے کہیے کہ جسے جواب آتا ہو، وہ ہاتھ کھڑا کرے۔ پھر طلبہ سے جواب لیجیے، اگر کوئی طالبِ علم غلط جواب دے تو اگلے طالبِ علم کو موقع دیجیے۔ کوشش کیجیے کہ اس آسان سی سرگرمی میں وہ طلبہ بھی حصّہ لیں جو عام طور پر سرگرم نظر نہیں آتے۔

(i) حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ii) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) یتیم

(iv) مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(v) حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۳۔ مختصر جوابات کے لیے تین سوالات دیے گئے ہیں۔ تمام ہی سوالات آسان ہیں اور بچّے خود ان کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھ سکتے ہیں۔ لہٰذا انھیں یہ سوالات خود کرنے کا موقع دیجیے البتہ اختصار کو مدِّنظر رکھنے کی تلقین ضرور کیجیے۔

۴۔ تفصیلی سوالات کے لیے طلبہ کو اہم نکات سے مدد لینے کا کہیے۔ ابتدائی سوال کے نکات آپ نے تختۂ تحریر پر لکھے تھے جبکہ دیگر سوالوں کے جوابات طلبہ نے دورانِ تدریس کتاب ہی میں خط کشید کیے تھے، لہٰذا وہ ان نکات کو ملا کر جوابات تیار کریں گے۔حسبِ ضرورت ان کی راہ نمائی کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

اسے گروہی سرگرمی کے طور پر کرائیے۔ تصاویر جمع کرنے اور فضائل و اہمیت لکھنے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔تفصیلات کی جگہ مسجدِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تصویر کے ساتھ نعتیہ کلام لکھ کر بھی چارٹ بنایا جا سکتا ہے۔

میثاقِ مدینہ

طلبہ سے ''میثاق'' کے معانی پوچھیے، اگر طالبِ علم بتا سکیں تو ان کی حوصلہ افزائی کیجیے اور اگر ایسا نہ ہو تو پہلے پیراگراف کی مدد سے طلبہ کو یہ لفظ سمجھائیے۔سبق کے ابتدائی حصّے کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے۔ دیگر طلبہ سنتے ہوئے اہم نکات خط کشید کرتے رہیں۔ پیراگراف مکمل ہو جانے کے بعد اہم نکات کی تشریح کر کے طلبہ کو اچّھی طرح سمجھائیے۔ اصولوں کی افادیت سے متعلق مثالیں عملی زندگی سے دیجیے۔ تاکہ طلبہ سمجھ سکیں کہ اصول و قواعد ہمارے لیے مشکلات پیدا نہیں کرتے بلکہ ہماری زندگی آسان بناتے ہیں۔ اسی لیے اسلامی ریاست کے لیے بھی قوانین بنائے گئے۔

تحریری آئین

طلبہ کو بتائیے کہ ''میثاقِ مدینہ'' کی کُل ۵۲ دفعات تھیں۔ پھر متعلقہ پیراگراف کی بلند خوانی کرائیے۔طلبہ کو بتائیے کہ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ لوگوں نے قانون کی پابندی سیکھی اور برسوں پرانی لڑائیوں کا خاتمہ ہوا نیز شہریوں کو حقوق ملے اور انھیں مختلف ذمّہ داریاں بھی دی گئیں۔

پہلا خطبہ

اس پیراگراف کی بلند خوانی بھی طلبہ سے کرائیے۔ دیے گئے نکات اور ان کی مجموعی روح کو اچّھی طرح سمجھائیے۔ ہر نقطے کو سمجھ کر اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب بھی دیجیے۔طلبہ کو بتائیے کہ اگر ہم بھی ان باتوں پر عمل کریں تو ایک عمدہ معاشرہ وجود میں آ سکتا ہے۔

میثاقِ مدینہ کی خصوصیات

طلبہ کو خاص خاص باتیں پڑھنے کا کہیے۔ تمام طلبہ خاموش مطالعہ کریں اور پھر باری باری ایک بچّہ ایک نکتہ پڑھ کر سنائے۔ اگر کوئی نکتہ طلبہ کو سمجھنے میں دشواری ہو تو اس کی تشریح کیجیے۔

میثاقِ مدینہ کے فوائد و اثرات

طلبہ کو نکات پڑھ کر سنائیے اور پھر خلاصہ کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ اس میثاق کی وجہ سے کئی فوائد حاصل ہوئے۔ مثلاً بہت سے قبائل میں اتحاد ہوا اور ایک پُر امن اور پُرسکون معاشرہ وجود میں آیا۔ اسی معاہدے کے ثمرات دیکھ کر بہت سے لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ یوں مسلمان مضبوط ہوئے اور پھر آنے والے وقتوں میں دشمنوں کے خلاف کامیابی حاصل کی۔

نئے الفاظ

طلبہ کو تمام الفاظ معانی پڑھنے کا موقع دیجیے۔ اگر کسی لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ کالم ''الف'' میں موجود سوال پڑھیں اور طلبہ کو کالم ''ب'' میں سے جواب منتخب کر کے بتانے کا کہیے۔ درست جواب کی تصدیق کے ساتھ ہی طلبہ یہ کام کتاب ہی میں کرتے جائیں۔

الف	ب
میثاقِ مدینہ کس چیز کا اعلیٰ ترین نمونہ تھا؟	قریش
میثاقِ مدینہ میں کس چیز کی بنیاد رکھی گئی؟	سیاسی اتحاد
تحریری دستور سے مسلمانوں کی کس چیز میں اضافہ ہوا؟	دارُالامان
میثاقِ مدینہ میں کیا بنانے کا طریقہ درج تھا؟	طاقت میں
مدینہ منوّرہ کو کیا قرار دیا گیا؟	آئینی خصوصیات
کن لوگوں سے تجارت کرنے سے منع کیا گیا تھا؟	نظامِ عدل

۲۔ طلبہ کو جملے پڑھ کر سنائیے اور پھر سب بچّے مل کر درست لفظ بتائیں۔ جواب کی تصدیق کے بعد بچّوں کو کتاب ہی میں جملہ مکمل کرنے کا کہیے۔

(i) تحریری دستوروں

(ii) اَوس

(iii) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(iv) بیتُ المال

(v) دارُ الامان

۳۔ مختصر سوال جواب طلبہ کا فہم جانچنے کا فوری ذریعہ ہیں۔ اس حصّے کے سوالات زبانی پوچھیے اور پھر دو تین جملوں میں جواب سمیٹ کر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ جن طلبہ کو جواب لکھنے میں مشکل پیش آئے، ان کی مدد اور راہ نمائی کیجیے۔

۴۔ تفصیلی سوالات لکھوانے سے پہلے اہم نکات دُہرائیے اور پھر جواب لکھنے کا کہیے۔ طلبہ کو بتائیے پہلے سوال کا جواب دیتے ہوئے گزشتہ اسباق میں پڑھی گئی باتیں بھی اپنے الفاظ میں لکھی جا سکتی ہیں۔ ایک کے بعد ایک سوال حل کاپی میں لکھوائیے اور پھر دوسرے سوال پر جائیے۔ اسی طرح تین سوالات کے جوابات لکھوائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کمرۂ جماعت میں تقریری مقابلے کا انعقاد کیجیے اور چند طلبہ کو پڑھنے کا موقع دیجیے۔ جو طلبہ تقریری مقابلے میں حصّہ نہ لیں انھیں قوانین مرتّب کرنے کی سرگرمی کرنے کا کہیے۔ اس ضمن میں ان کے لیے راہ نمائی بھی کیجیے اور ایسے اصول وضع کرنے پر زور دیجیے جن سے کمرۂ جماعت کے ماحول میں اور ہم جماعت ساتھیوں کے تعلقات میں مثبت تبدیلیاں نظر آئیں۔

غزوات

گو کہ اس سبق کا اکثر حصّہ عسکری جہاد سے متعلق ہے تاہم یہ بہت ضروری ہے کہ طلبہ کو ''جہاد'' کے لغوی معانی بھی اچّھی طرح سمجھائے جائیں۔ لہٰذا سبق شروع کرنے سے پہلے طلبہ سے پوچھیے کہ وہ لفظ جہاد سے متعلق کیا جانتے ہیں؟ یا یہ لفظ سن کر ان کے ذہن میں کیا کچھ آتا ہے؟ طلبہ کے جوابات سے اندازہ لگائیے کہ فی الوقت وہ جہاد کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ دورانِ تدریس کوشش کیجیے وہ جہاد کو مثبت نظر سے دیکھیں اور اس کی اہمیت و ضرورت کو بھی اچّھی طرح جان لیں۔

پھر سبق کی بلند خوانی کیجیے اور آیت مع ترجمہ بھی پڑھ کر سنائیے۔ پھر طلبہ سے کہیے کہ ''کوشش'' اور ''جدوجہد'' کے معانی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے بتائیں کہ وہ کن کن چیزوں کے لیے جہاد کر سکتے ہیں؟ اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو آپ خود انھیں چند باتیں بتائیے، مثلاً گناہوں سے بچنے کی کوشش، دل نہ چاہتے ہوئے بھی عبادات کرنا، اچّھے اخلاق کے ذریعے تبلیغِ اسلام کی جدوجہد وغیرہ۔

غزوہ اور سریہ

طلبہ کو بتائیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام کی سربلندی کے لیے جہاد میں خود حصّہ لیا۔ دیے گئے متن کے ذریعے طلبہ کو ''غزوہ'' اور ''سریہ'' کی اصطلاحات اور ان کا فرق واضح کرائیے۔ انھیں بتائیے کہ جہاد میں حصّہ لینا سنتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی ہے۔

غزوات کی ضرورت و اہمیت

دیے گئے متن کی بلند خوانی کیجیے۔ یہاں طلبہ پر غزوات کا مقصد واضح کرنا بہت اہم ہے۔ عام طور پر جنگ و جدل سے منفی معانی اخذ کیے جاتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ طلبہ کو غزوات کی ضرورت اور اہمیت مثبت انداز میں بیان کی جائے۔ امید ہے کہ اس پیراگراف سے بچّے اچھّی طرح سمجھ جائیں گے۔ مکمل پیراگراف پڑھنے کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ عام جنگ اور غزوات میں کیا فرق ہوتا تھا؟ اس سے اندازہ لگائیے کہ بچّوں کے ذہن میں کیا خاکہ بن رہا ہے۔

غزوۂ بدر

اس پیراگراف کو کہانی یا واقعے کے انداز میں پڑھ کر سنائیے۔ دورانِ بلند خوانی طلبہ کو اہم نکات، مثلاً نام، تاریخ، جگہ وغیرہ، خط کشید کرنے کی ہدایت کیجیے۔طلبہ کو بتائیے کہ مدینہ منوّرہ آنے کے بعد یہ پہلا موقع تھا کہ جب مسلمانوں پر باقاعدہ منظم حملہ کیا گیا، جس کے جواب میں مسلمانوں نے بھرپور دفاع کیا اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے کامیابی حاصل کی۔

پورا حصّہ پڑھنے کے بعد طلبہ سے چند زبانی سوالات پوچھیے، مثلاً:

- غزوۂ بدر کب ہوئی؟
- مسلمانوں کی قیادت کس نے کی؟
- مسلمان اور دشمن فوج کے سپاہیوں کی تعداد کیا تھی؟
- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کے لیے کسے بھیجا؟
- جنگ کا نتیجہ کیا ہوا؟

غزوۂ احد

طلبہ کو بتائیے کہ غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی نے دشمنوں کو پریشان کر دیا۔ پھر گزشتہ حصّہ کی طرح اس غزوہ کے بارے میں بھی کہانی یا قصّہ گوئی کا انداز اپنائیے اور طلبہ کو اہم باتیں خط کشید کرنے کا کہیے۔ پھر چند زبانی سوال جواب کے ذریعے جانیے کہ طلبہ کتنی دل چسپی سے سن رہے ہیں اور سمجھ رہے ہیں۔سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- غزوۂ احد کب ہوئی؟
- اس بار دشمن فوج کی قیادت کون کر رہا تھا؟
- مسلمان اور دشمن لشکر میں کون کون شامل تھا؟
- جنگ میں خواتین نے کیسے حصّہ لیا؟

غزوۂ خندق

طلبہ سے پوچھیے کہ وہ ''خندق'' کے بارے کیا جانتے ہیں؟ چند بچّوں سے پوچھنے کے بعد بتائیے کہ بہت گہرے گڑھے کو خندق کہتے ہیں البتہ یہ لفظ زیادہ تر ایک ایسی گہری کھدی ہوئی زمین کے لیے استعمال ہوتا ہے جو جوشہر، مکان قلعے وغیرہ کے چاروں طرف حفاظت کے لیے یا فوجیوں کے دشمن کی نظر سے پوشیدہ رہنے کی غرض سے کھودی گئی ہو۔

اس کے بعد طلبہ کو بتائیے کہ دشمنانِ اسلام بڑی مہمات میں ناکامی کے بعد اور بھی زیادہ قوّت سے مدینہ منوّرہ پر حملہ آور ہونے کی تیاری کرنے لگے۔ اس کے لیے انھوں نے دیگر قبائل کو بھی اپنے ساتھ ملالیا۔ اس منظر کشی کے بعد اس حصّے کی بلندخوانی کیجیے اور اس دوران طلبہ کو اہم باتیں خط کشید کرنے کا کہیے۔

مکمل سبق پڑھنے کے بعد طلبہ سے اہم نکات پر بات کیجیے۔ انھیں باور کرائیے کہ مسلمانوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ہر قدم اُٹھایا کیوں کہ مسلمانوں کا مقصد دینِ اسلام کی حفاظت اور سر بلندی ہی تھا۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھ کر سنائیے اور اگر کسی لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو یہ کام خود کرنے دیجیے۔ چوں کہ بچّے پچھلی جماعتوں میں غزوات کے نام پڑھ چکے ہیں، اس لیے امید ہے کہ انھیں یہ نام یاد ہوں گے۔ تین غزوات کے نام اس سبق میں بھی پڑھ چکے ہیں، ان کی مدد سے یہ مشق کرائیے۔

(i) غزوۂ بدر
(ii) غزوۂ احد
(iii) غزوۂ خندق
(iv) غزوۂ حنین
(v) غزوہ تبوک

۲۔ سرایہ کے نام تلاش کرنے میں طلبہ کی راہ نمائی کیجیے، اس ضمن میں انٹرنیٹ مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

(i) سریۂ سیف البحر
(ii) سریۂ رابغ
(iii) سریۂ خرار
(iv) سریۂ نخلہ
(v) سریۂ ابوسلمہ

۳۔ طلبہ کو یہ مشق خود کرنے کا موقع دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ پہلے وہ جواب تیار کرنے کی کوشش کریں اور اگر مشکل پیش آئے تو سبق کے متن سے مدد لیں۔

- بدترین، مسلمانوں، ابوسفیان بن حرب، قیادت، حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، دندانِ مبارک

۴۔ دورانِ تدریس کیے گئے خط کشید نکات کی مدد سے ان سوالات کے مختصر جوابات لکھے جا سکتے ہیں۔ اس ضمن میں طلبہ کی راہ نمائی کافی ہوگی۔ حسبِ ضرورت ان کی مزید مدد کیجیے۔

۵۔ جوابات لکھوانے سے پہلے ہر سوال کے بارے میں طلبہ سے گفت گُو کیجیے۔ انھیں جواب کے لیے اہم نکات بتائیے اور پھر ان نکات کی مدد سے مفصل جواب لکھنے کا کہیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

اطلس (نقشوں کی کتاب) یا انٹرنیٹ کی مدد سے جزیرۂ عرب کا نقشہ نکال کر کمرۂ جماعت میں دکھائیے اور ان مقامات کی نشان دہی کیجیے، جہاں یہ غزوات ہوئے۔ طلبہ کو بھی نقشے کی نقل کاپی میں چسپاں کر کے مقامات نشان زد کرنے کا کہیے۔

باب چہارم: اخلاق و آداب

رواداری

یہ سبق نسبتاً آسان فہم ہے لہٰذا طلبہ کو فرداً فرداً ایک ایک پیراگراف کی بلند خوانی کا موقع دیجیے۔ اس دوران ہر پیراگراف کے اہم نکات بورڈ پر لکھیے اور پھر طلبہ کو نقل کرنے کا کہیے۔ ابتدائی پیراگراف کے اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- رواداری کا مطلب ہے نرمی سے پیش آنا اور مختلف رائے کا احترام کرنا۔
- مسلمان کے لیے ہر فرد کا احترام کرنا ضروری ہے۔
- خود غرضی اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔

تیسرے پیراگراف بھی اسی انداز سے پڑھائیے۔صفحہ ۵۲ کے آخر میں آنے والی قرآنی آیات خوش الحانی سے خود تلاوت کیجیے۔ ترجمے میں آنے والے مشکل الفاظ کے معانی آسان الفاظ میں سمجھائیے۔ اس حصّے کے اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- میثاقِ مدینہ اسلامی رواداری کی بہترین مثال ہے۔
- دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کا احترام کرنا چاہیے۔
- غیر مسلم کو زبردستی اسلام قبول کرنے پر مجبور نہیں کرنا چاہیے۔

سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۵۳ کا ابتدائی حصہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس حصّے کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ کو بتائیے کہ مشرکین اور کفّار آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے بے حد بدتمیزی سے بات کرتے تھے لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیشہ رواداری کا ملاحظہ کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی فرما دیا کہ دیگر مذاہب کے ماننے والوں سے ان کے عقائد سے متعلق بات کرتے ہوئے رواداری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ کیوں کہ بدتمیزی سے بات کرنے یا غصّہ سے جواب دینے سے سراسر نقصان ہوتا ہے۔ اس حصّے میں دے گئی قرآنی آیت کی تلاوت کیجیے اور ترجمہ بھی پڑھ کر سنائیے۔

یہاں تک سبق مکمل ہو جائے تو بچّوں سے گفت گُو کیجیے۔ اس دوران بچّے بتا سکیں کہ انھوں نے رواداری کا کیا مطلب سمجھا اور قرآن مجید میں اس کے بارے میں کیا احکامات ہیں۔

رواداری کے معاشرتی اثرات اور فوائد

اس حصّے کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے اور اس دوران اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں۔ پھر طلبہ کے ساتھ اہم نکات دُہرائیے تاکہ وہ انھیں اچّھی طرح ذہن میں بٹھا لیں۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- کسی بھی معاشرے میں رواداری بہت ضروری ہے۔

- رواداری سے معاشرہ خوش حال ہوتا ہے۔
- رواداری سے اختلافات ختم ہوتے ہیں۔
- رواداری پیار و محبّت کو فروغ دیتی ہے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھ کر سنائیے تاکہ وہ درست تلفّظ بھی جان سکیں۔حسبِ ضرورت مشکل الفاظ کی مزید تشریح کیجیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو ہر جملہ پڑھنے اور دیے گئے ممکنہ جوابات پر غور کرنے کے لیے کچھ وقت دیجیے۔ پھر بآوازِ بلند جملہ پڑھیے اور کسی ایک طالبِ علم کو جواب دینے کا کہیے۔ یوں تمام جملوں کے جوابات لینے اور تصدیق کرنے بعد کتاب ہی میں یہ مشق مکمل کرائیے۔

(i) خود غرضی

(ii) اچھّا سلوک

(iii) رواداری

(iv) میثاقِ مدینہ

(v) زبردستی

۲۔ پہلے ان پانچ جملوں کو زبانی حل کرائیے۔ جملہ پڑھ کر طلبہ سے جواب پوچھیے اور درست جواب تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔ پھر طلبہ کو کتاب میں درست جواب سے جملے مکمل کرنے کا کہیے۔

(i) نرمی

(ii) ظالم

(iii) اسلام

(iv) رواداری

(v) معاشرہ

۳۔ دورانِ تدریس لکھے گئے اہم نکات میں سے ان سوالوں کے جوابات بآسانی مل جائیں گے۔طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے اورحسبِ ضرورت ان کی راہ نمائی کیجیے۔

۴۔ تمام سوالات کے تفصیلی جوابات طلبہ کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی آزادی دیجیے۔ ان سے کہیے کہ جو بات ان کے ذہن میں آتی ہے، وہ لکھیں اور پھر تمام باتوں کو مجتمع کر کے جواب کی شکل دے دیں۔

- سوال ii کے ضمن میں اپنا کوئی واقعہ طلبہ کو سنائیے تاکہ انھیں اس سے تحریک ملے۔
- اسی طرح سوال iii کے لیے طلبہ کی راہ نمائی کیجیے اور مکمل جملے کتاب ہی میں لکھوائیے۔ رواداری کا مفہوم ذہن میں رکھتے ہوئے بات کیجیے کہ ہجرت کے دوران رواداری کیسے قائم رہی؟ مہاجرین اور انصار کے بے مثال رواداری پر آپس میں گفت گُو کیجیے پھر جملے لکھوائیے۔ مدینہ منوّرہ کے مسلمان، یہودی اور مشرکین رواداری کو ذہن میں رکھتے ہوئے کس طرح زندگی گزارتے تھے؟ پہلے سُنیے اور پھر لکھوائیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کتاب میں دی گئی سرگرمی انجام دینے میں بچّوں کی مدد کیجیے۔ انھیں رواداری کے متعلق چھوٹے چھوٹے پیراگراف لکھ کر جماعت میں لانے کا کہیے۔ دوسری سرگرمی کے لیے تفصیلی سوال ii سے مدد لی جا سکتی ہے۔

عفو و درگزر اور رحم دلی

پہلے طلبہ سے پوچھیے کہ وہ ''عفو'' اور ''درگزر'' کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ زیادہ سے زیادہ بچّوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیجیے۔ پھر سبق کے پہلے پیراگراف کی مدد سے طلبہ کو ان الفاظ کے معانی بتائیے اور سمجھائیے۔ دوسرے پیراگراف کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے۔ آیت کی تلاوت اور ترجمہ پڑھنے کا موقع بھی دیجیے۔

فتحِ مکّہ

طلبہ کو بتائیے کہ اسلام نے جہاں اور بہت سی بُرائیوں کا خاتمہ کیا، وہیں جنگ کے بعد ہونے والے مظالم کی بھی حوصلہ شکنی کی۔ بچّوں کو بتائیے کہ عفو و درگزر اور رحم دلی کی بہترین مثال اس وقت ملی جب مسلمانوں نے حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی قیادت میں مکّہ مکرّمہ فتح کیا۔ پھر سبق کے اس حصّے کو دل چسپ انداز میں پڑھ کر سنائیے۔ انھیں باور کرائیے کہ ان ہی خُوبیوں کی وجہ سے اسلامی معاشرے میں امن وسکون پروان چڑھا، دشمنیوں کا خاتمہ ہوا اور ظالموں کی حوصلہ شکنی ہوئی۔

رحم دلی

بچّوں کو بتائیے کہ ''رحمٰن'' اور ''رحیم'' اللہ تعالیٰ کے دو صفاتی نام ہیں۔ یہ ایسی خُوبی ہے کہ جو نہ صرف اللہ تعالیٰ خود پسند کرتا ہے بلکہ اپنے بندوں کو بھی اس صفت کو اپنانے پر زور دیتا ہے۔ رحم کی ضد ہے ''ظلم'' جو شیطان کی صفت ہے اور اسی لیے اللہ تعالیٰ اسے سخت نہ پسند فرماتا ہے۔ اس کے بعد طلبہ کو اس حصّے کی بلند خوانی کا موقع دیجیے اور دیگر طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرتے رہنے کی ہدایت دیجیے۔

ہماری ذمّہ داری

اس حصّے کی بلند خوانی نصیحت آمیز انداز سے کیجیے۔ عملی زندگی کی مثالیں دے کر بتایئے کہ ہمیں کن مواقع پر صبر و تحمل سے اور کب عفو و درگزر سے کام لینا چاہیے۔ اس طرح طلبہ تمام نکات بہتر طور پر سمجھ سکیں گے اور ان پر عمل بھی کر سکیں گے۔

نئے الفاظ

الفاظ معانی پڑھایئے اور جس لفظ کو سمجھنے میں مشکل در پیش ہو، اس کی مزید تشریح فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو ہر جملہ اور دیے گئے ممکنہ جوابات بغور پڑھنے اور درست جواب منتخب کرنے کا موقع دیجیے۔ پھر باری باری چند طلبہ سے جوابات لیجیے اور تصدیق کے بعد تمام طلبہ کو نشان لگانے کا کہیے۔

(i) ۷۰ افراد

(ii) ظالموں سے

(iii) آزاد

(iv) مکّہ مکرّمہ کے شرفا

(v) پہلی فتح

۲۔ ان سوالات کے بارے میں طلبہ سے بات چیت کیجیے۔ ان کے بتائے گئے جوابات کو مختصر جملوں کی شکل دے کر کاپی میں لکھوایئے۔

۳۔ یہ سوالات مختلف نوعیت کے ہیں جن کا مقصد طلبہ کی فہم، اطلاق اور لکھنے کی صلاحیتیں بھی جانچی جا سکتی ہیں۔سوال پڑھیے اور طلبہ کو جواب سوچنے کا موقع دیجیے۔ پھر رضا کارانہ طور پر ہر طالبِ علم کو ایک یا دو نکات بیان کرنے کا کہیے۔ ان نکات کو بورڈ پر لکھ دیجیے اور پھر طلبہ کو نکات کی مدد سے جواب لکھنے کا کہیے۔جن طلبہ کو مشکل پیش آئے، ان کی مدد کیجیے۔سوال iii کے لیے ہر طالبِ علم کو اپنا واقعہ اپنے الفاظ میں لکھنے کا کہیے۔

۴۔ یہ ایک دل چسپ سرگرمی ہے جس میں دی گئی صُورتِ حال کے مطابق جملے مکمل کرنے ہیں۔ ہر جملہ کئی بچّوں سے زبانی طور مکمل کرایئے اور پھر سب بچّوں سے لکھوایئے۔ تینوں جملے دل چسپ ہیں، اس لیے امید ہے کہ سب بچّے اس میں دل چسپی لیں گے۔

سرگرمی برائے طلبہ

کمرۂ جماعت میں سرگرمی کے لیے طلبہ کو ضروری مدد اور وقت دیجیے۔

کفایت شعاری

سبق شروع کرنے سے پہلے ''کفایت'' اور ''شعاری'' کا مطلب طلبہ سے پوچھیے۔ صحیح یا غلط کہے بغیر تمام طلبہ کو ان الفاظ کی تعریف بیان کرنے کا موقع دیجیے۔ بعد ازاں سبق کے پہلے پیراگراف کی مدد سے انھیں عنوان کا درست مطلب بتائیے اور حسبِ ضرورت عملی زندگی سے چند مثالیں دے کر تشریح کیجیے، مثلاً ہماری پاس موجود کاپی، پنسل اور دیگر چیزوں کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے اور ایک کی موجودگی میں دوسری کے لیے ضد نہیں کرنی چاہیے وغیرہ۔

قرآن مجید کی ہدایت

طلبہ کو بتائیے کہ ''کفایت شعاری'' کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی تعلیم قرآن مجید اور حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ دونوں سے ملتی ہے۔ پھر چند طلبہ کو باری باری اس حصّے کی بلند خوانی کا موقع دیجیے۔ حدیث اور آیت کی بلند خوانی بھی الگ الگ طلبہ سے کرائیے۔ اگر طلبہ کو کوئی لفظ یا عبارت پڑھنے میں مشکل پیش آئے تو ان کی راہ نمائی کیجیے۔

بلند خوانی کی تکمیل پر اس حصّے سے حاصل ہونے والے اسباق آسان الفاظ میں بیان کیجیے۔مثلاً:

- ہمارا دین اسلام کفایت شعاری اپنانے پر زور دیتا ہے۔
- غیر ضروری اخراجات سے بچنا چاہیے۔
- کسی بھی موقع پر ضرورت سے زیادہ پیسے خرچ نہ کریں۔
- ضروریاتِ زندگی پر اعتدال سے پیسے خرچ کریں۔
- پیسے بچا کر خدمتِ خلق کے کاموں پر خرچ کریں۔

کفایت شعاری اور خدمتِ خلق

طلبہ کے اندر خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا کرنے کے لیے انھیں پیسے بچانے اور دوسروں کی مدد کرنے کی طرف راغب کیجیے۔ اس حصّے کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے۔ اس دوران تختۂ تحریر پر اہم نکات لکھتے جائیے، مثلاً:

- خرچ کرنے میں توازن رکھنا چاہیے، فضول خرچی اور کنجوسی، دونوں ہی غلط ہیں۔
- مال و دولت سے محبّت نہیں کرنی چاہیے۔
- ضرورت سے زیادہ ملنے والے پیسے دوسرے انسانوں کی مدد پر خرچ کرنے چاہییں۔
- تعلیم، علاج معالجے یا کھانے پینے کے لیے کسی کی مدد کرنا بہت اجر کا کام ہے۔

ان نکات کی تشریح کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیے کہ ہمیشہ آمدنی کو دیکھتے ہوئے ضرورت کی چیزیں خریدنا اور غیر ضروری فضولیات سے بچنا کفایت شعاری ہے۔ اپنی ضروریات پورا کرنے کے بعد جو پیسہ بچے وہ غریبوں کا حق ہے اور اُن پر ہی خرچ

کرنا چاہیے۔ انسان کی شخصیت تعلیم اور اخلاق سے بنتی ہے نہ کہ مال و دولت سے۔
ان نکات کی تشریح کے ساتھ بچّوں کو روزمرّہ زندگی سے مثالیں لے کر یہ موضوع سمجھائیے۔ اپنے تجربات و مشاہدات بچّوں کو بتائیے اور بچّوں کو بھی اس بارے میں بات کرنے کا کہیے۔
سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ٦١ پر دی گئی آیات اور حدیث بھی طلبہ کو پڑھ کر سنائیے۔

ضرورت مندوں کی امداد

اس حصّے میں بہت پیاری اور عمدہ باتیں شامل ہیں، اس حصّے کی بلند خوانی ناصحانہ انداز سے کیجیے۔ طلبہ کو مثال دیتے ہوئے بتائیے کہ کئی لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جنھیں اللہ تعالیٰ نے بہت پیسہ دیا لیکن وہ خرچ کرنے کے بجائے جمع کرنے پر توجّہ کرتے ہیں، ہمارا دین ایسا کرنے سے بھی منع فرماتا ہے۔ دینِ اسلام کی تعلیم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بھی ہمیں دیا ہے، اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے بلکہ نیک کاموں میں خرچ کرنا چاہیے۔ اس غلط فہمی کا بھی ازالہ کیجیے کہ ہمارا دین اچّھا کھانے پینے یا پہنے اوڑھنے سے منع فرماتا ہے، بلکہ ہمارا دین تو اس کی ترغیب دیتا ہے مگر ساتھ ہی دوسروں کو مدد کرنے کا بھی کہتا ہے۔ لہٰذا اپنے بچے ہوئے پیسے سے غریبوں کو کھانا کھلانے، کسی کا روزگار لگوانے یا مسجد، اسکول، اسپتال وغیرہ پر خرچ کرنے کا بہت اجر ہے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کے لیے کچھ وقت دیجیے اور مشکل لفظ کی حسبِ ضرورت مزید تشریح کیجیے۔

مشق

۱۔ یہ مشق طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے، امید ہے کہ وہ دیے گئے جوابات کے ذریعے اپنی مدد آپ سے کتاب ہی میں یہ مشق حل کرلیں گے۔
- غلط، کفایت شعاری، دِکھاوا، فضول خرچ، نمود و نمائش، حساب، حق، ضائع

۲۔ ہر جملہ طلبہ کے سامنے پڑھیے اور انھیں بغور سن کر درست جواب کی نشان دہی کا موقع دیجیے۔ جواب پوچھیے اور تصدیق کے بعد کتاب ہی میں مشق کرائیے۔
(i) امانت
(ii) جھوٹ سے
(iii) کنجوسی
(iv) خدمتِ خلق میں
(v) خوش حالی

۳۔ اس حصّے میں چار سوالات شامل ہیں۔ طلبہ کو بتائیے کہ ان سوالوں کے جواب دو سے تین جملوں میں دینے ہیں۔ امید ہے کہ طلبہ سبق پڑھنے کے بعد ان تمام کے جوابات خود لکھ سکیں گے البتہ انھیں کہیے کہ وہ سبق کے جملے جوں کے توں نہ لکھیں بلکہ متعلقہ جملے پڑھ کر خود اپنے الفاظ میں جواب لکھنے کی کوشش کریں۔ چند طلبہ سے ایک دو سوالوں کے جوابات بطورِ مثال پوچھ کر دیگر طلبہ کی راہ نمائی کیجیے۔

۴۔ طلبہ کو اہم نکات کی مدد سے جوابات تیار کرنے کی ہدایت دیجیے۔ جن طلبہ کو مشکل پیش آئے، ان کی مدد کیجیے۔ اگر طلبہ جوڑیوں میں بیٹھے ہوں تو ساتھ مل کر کام کرنے کی ترغیب دیجیے۔ سوال iii کا جواب لکھنے کے لیے مستند اور معتبر ذرائع کی نشان دہی کیجیے، مثلاً کتاب، رسالہ یا ویب سائٹ وغیرہ۔

سرگرمی برائے طلبہ

پہلی سرگرمی کے لیے ہر طالبِ علم کو کاپی میں ہفتہ وار چارٹ بنانے کا کہیے اور پھر ایک ہفتے بعد ہر طالبِ علم بتائے کہ اس نے کتنے پیسے بچائے اور وہ ان پیسوں کو کس نیک کام پر خرچ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ چارٹ اس طرح کا ہوسکتا ہے:

تاریخ / دن	جیب خرچ ملا	پیسے خرچ ہوئے	پیسے بچائے

دوسری سرگرمی کے لیے طلبہ کو جوڑیوں یا گروہوں میں کام کرنے کی ہدایت دیجیے۔ ہر گروہ کم از کم ۱۰ نکات کی فہرست بنائے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

باب پنجم: حُسنِ معاملات و معاشرت

ایفائے عہد

آسان الفاظ میں طلبہ کو بتائیے کہ ایفائے عہد کیا ہوتا ہے؟ پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے اور پھر طلبہ سے پوچھیے کہ کون کون ایفائے عہد پر عمل کرتا ہے؟ چند طلبہ سے مثالیں بھی پوچھیے کہ جب انھوں نے کسی سے کوئی وعدہ کیا اور پھر اسے پورا بھی کیا۔ اگر طلبہ نہ بتا سکیں تو پھر آپ اپنا کوئی واقعہ بطورِ مثال پیش کیجیے۔

طلبہ کو اگلے پیراگراف کی بلند خوانی کا موقع دیجیے اور دیگر طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرنے کا کہیے۔ مکمل صفحے کی بلند خوانی کے بعد دیگر طلبہ سے اہم نکات بتانے کا کہیے اور ان نکات کے بارے میں گفت گُو کیجیے۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- وعدہ کرنے سے پہلے غور کر لیں کہ ہم پورا کر سکتے ہیں یا نہیں۔
- جب کسی سے وعدہ کریں تو پھر اسے ضرور پورا کریں۔
- وعدہ کر کے اسے پورا نہ کرنا بہت بُری بات ہے۔
- وعدہ خلافی سے جھوٹ اور بے اعتباری پھیلتی ہے۔

صفحے کے آخر میں دی گئی قرآنی آیت کی تلاوت کیجیے اور ترجمہ پڑھنے کے بعد آسان الفاظ میں تشریح بھی کیجیے۔

اگلے صفحے کے پہلے پیراگراف کی بلند خوانی کہانی کے انداز میں کیجیے۔ طلبہ کو باور کرائیے کہ وعدہ کی پاس داری بلا تفریق ہر شخص کے ساتھ کرنی چاہیے اور وعدہ شکنی کے لیے کوئی بھی بہانہ کام نہیں آ سکتا۔ صفحے پر ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے ضمن میں دی گئی معلومات بھی پڑھ کر سنائیے اور سمجھائیے۔

اگلے حصّہ ''ایفائے عہد کی مثالیں'' بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے، لہٰذا اس کے لیے بھی یہی طریقہ اختیار کیجیے۔ اس ضمن میں طلبہ سے پوچھیے کہ کیا انھیں ہجرتِ مدینہ کے وقت حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امانتوں کی سپردگی کا واقعہ یاد ہے؟ اگر ہاں تو بتائیے کہ حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایسا کیوں کیا؟ کیوں کہ یہ بھی وعدے کی ایک شکل ہے جسے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پورا کیا اور امانت رکھوانے والوں کو وعدے کے مطابق تمام امانتیں لوٹائی گئیں۔

طلبہ کو ''ایفائے عہد کے فوائد اور عہد شکنی کے نقصانات'' پر مبنی پیراگراف کا خاموش مطالعہ کرنے کی ہدایت دیجیے۔ تختۂ تحریر پر دو کالم بنائیے، ایفائے عہد کے فائدے اور وعدہ خلافی کے نقصانات۔ پہلے طلبہ کو مختصراً فوائد بتانے کا کہیے۔ ہر طالبِ علم سے ایک فائدہ پوچھ کر لکھیے، کم از کم تین کی فہرست بنائیے۔ اسی طرح نقصانات والے کالم پر بھی کام کیجیے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کا کہیے اور کسی لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ ہر جملے کو پڑھیے اور طلبہ کو بغور سن کر دیے گئے ممکنہ جوابات میں سے درست جواب بتانے کا کہیے۔ صحیح جواب کی تصدیق کے بعد طلبہ کو یہ کام کتاب ہی میں کرنے کا کہیے۔

(i) وعدہ پورا نہ کرنا

(ii) سورۃ بنی اسرائیل میں

(iii) مکّہ مکرّمہ

(iv) پانی پینا

(v) وعدوں کی پابندی

۲۔ یہ مشق طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے۔ امید ہے کہ طلبہ سبق کی مدد سے جملے بآسانی مکمل کرسکیں گے۔ تمام طلبہ مشق مکمل کرلیں تو پھر ان سے باری باری جوابات پوچھیے اور درست جواب کی تصدیق کرتے جایئے تاکہ جس طالبِ علم سے غلطی ہوئی ہو، وہ اصلاح کرلے۔

(i) تاکید

(ii) وعدہ

(iii) عزّت

(iv) ساکھ

(v) وعدے کی پابندی

۳۔ تمام سوالات بہت ہی آسان ہیں، اس لیے چند طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ زبانی جوابات دیں۔ طلبہ کے دیے گئے جوابات میں حسبِ ضرورت اصلاح کیجیے اور پھر کاپی میں یہ کام کرنے کا کہیے۔

۴۔ تفصیلی جوابات لکھنے کے لیے طلبہ کو متعلقہ حصّے کا بغور مطالعہ کر کے اہم نکات خط زد کرنے کی ہدایت کیجیے تاکہ ان نکات کی مدد سے تفصیلی جواب لکھا جاسکے۔ سوال i کے لیے تدریس کے آخر میں کی گئی سرگرمی مفید رہے گی۔

سرگرمی برائے طلبہ

مختصراً یہ سرگرمی سبق کے شروع میں بھی کرائی گئی ہے، اب ہر طالبِ علم کو موقع دیجیے کہ وہ اس بارے میں اپنا تجربہ بتائے کہ اس نے کسی اور سے یا اس سے کسی اور نے کیا وعدہ کیا؟ اسے پورا کیسے کیا؟ وعدہ پورا کرنے کا کیا فائدہ ہوا؟ اگر وعدہ پورا نہیں ہوا تو اس کے کیا نقصانات ہوئے؟ وغیرہ۔

اسلامی اخوّت

طلبہ اس سے قبل مسلمانوں کے اتّحاد، بھائی چارے اور ایک دوسرے کے بہن بھائی ہونے سے متعلق پڑھ چکے ہیں تاہم ''اخوّت'' کی اصطلاح ان کے لیے نئی ہوسکتی ہے۔ لہٰذا اس لفظ کی تشریح کر کے سبق کا باقاعدہ آغاز کیجیے اور طلبہ کو ابتدائی پیراگراف پڑھ کر سنائیے۔

اگلے پیراگراف پڑھنے کے لیے چند طلبہ کو موقع دیجیے۔ دیگر طلبہ بلند خوانی کو غور سے سنیے اور اہم نکات خط کشید کریں۔ متن کے بیچ آنے والی آیات کی تلاوت آپ خود کیجیے اور ترجمہ پڑھ کر طلبہ کو اس کا مفہوم بھی آسان الفاظ میں بتائیے۔ اگلے صفحے پر دی گئی حدیثِ نبوی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ بھی پڑھیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ انھوں نے کن نکات کو اہم جان کر خط کشید کیا ہے؟ ان نکات کو سنیے اور اگر کوئی اہم نکتہ رہ گیا تو اس کا بھی اضافہ کیجیے۔ اس حصّے کے چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- اسلامی اخوّت سے ہی مسلمان ایک اُمّت بنتے ہیں۔
- اسلام نے تعلیم اور شعور دے کر بُرائی سے روکا۔
- اخوّت سے ایک اچھا اسلامی معاشرہ وجود میں آیا۔
- قرآن مجید نے بھی بھائی چارے اور محبّت کی تعلیم دے کر مسلمانوں کو جوڑا۔
- دینِ اسلام نے فرقوں میں بٹ کر کمزور ہونے سے منع کیا۔

طلبہ کو بتائیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک مرتبہ حج فرمایا اور اس حج کے خطبے میں جو باتیں بیان کیں، وہ رہتی دُنیا تک ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ پھر اگلے پیراگراف ''حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات'' اور ''صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اخوّت'' کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے اور اس دوران اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیے جنھیں پڑھائی کی تکمیل کے بعد دُہرایا جا سکے۔ جو لفظ یا نکتہ طلبہ کو مشکل لگے، اس کی مزید تشریح کیجیے۔

آخری حصّے کی طرف جانے سے پہلے طلبہ سے پوچھیے کہ آج مسلمان دیگر اقوام سے پیچھے کیوں نظر آتے ہیں؟ انھیں جوابات دینے کا موقع دیجیے اور اخوّت کے پہلے کو اجاگر کیجیے۔ پھر ''اسلامی اخوّت کی ضرورت'' کے ضمن میں دیے گئے متن کی بلند خوانی کیجیے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کا کہیے اور اگر انھیں کسی لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو آسان الفاظ میں فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ یہ مشق طلبہ کو خود ہی کتاب ہی میں کرنے دیجیے۔ اگر کسی طالبِ علم یا طلبہ کو سمجھنے میں مشکل پیش آئے تو اس کی مدد کیجیے۔ پھر کالم ''الف'' کا حصّہ پڑھیے اور کالم ''ب'' کا حصّہ طلبہ کو بتانے کا کہیے۔

الف	ب
اسلامی اخوّت کے نتیجے میں	بہترین مثال ہے۔
اسلامی اخوّت کا ایک اصول ہے کہ	متفرق نہ ہونا۔
مواخات اسلامی اخوّت کی	منظّم اور متّحد مسلم امّہ وجود میں آتی ہے۔
اللّٰہ تعالیٰ کی رسّی کو مضبوط پکڑے رہنا اور	ایک مسلمان کے ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔

۲۔ باری باری ادھورے جملے پڑھیے اور طلبہ کو جواب بتانے کے لیے ہاتھ کھڑا کرنے کا کہیے۔ جو طالبِ علم کمرۂ جماعت کی سرگرمیوں میں کم حصّہ لیتے ہوں، انھیں جواب دینے کا پہلے موقع دیجیے۔ درست جواب کی تصدیق کیجیے اور پھر کتاب ہی میں جملے مکمل کرائیے۔

(i) ناانصافی

(ii) حج

(iii) کلمہ

(iv) تقویٰ

(v) دکھ درد

۳۔ باری باری سوال پڑھیے اور دیکھیے کہ طلبہ کس حد تک موضوع کو سمجھ چکے ہیں۔ اگر طلبہ اچھّے جوابات دیں تو پھر ان کی حسبِ ضرورت اصلاح کر کے یہ کام کاپی میں کرنے دیجیے۔ اگر طلبہ مناسب جواب نہ دے سکیں تو متعلقہ حصّہ دوبارہ پڑھنے کا موقع دیجیے اور پھر جوابات لیجیے۔

۴۔ تفصیلی جوابات لکھوانے سے پہلے ہر سوال پر طلبہ سے سیر حاصل گفت گُو کیجیے۔ضرورت محسوس ہو تو ہر سوال سے متعلق چند اہم نکات طلبہ کو لکھوائیے اور پھر اس کی مدد سے جواب لکھنے کی ہدایت کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

چند طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کر کے ایک یا دو گروہ بنائیے۔جن طلبہ نے پچھلے اسباق میں بطور سرگرمی اچھّے چارٹ بنائے ہوں، انھیں اس بار استثنیٰ دے کر دیگر ساتھی طلبہ کی مدد کا کہیے تاکہ اور بچّے بھی اس سرگرمی میں آگے آ سکیں۔

بُری عادات سے اجتناب
(چُغل خوری)

طلبہ کے لیے یہ بہت اہم سبق ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ کئی بچّے غیر ارادی طور پر دوسرے بچّوں کی شکایت لگانے یا پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے کی عادت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس سبق کو انتہائی پُر اثر انداز سے پڑھایا جائے تاکہ طلبہ اس قسم کی بُری عادتوں سے نفرت کریں اور ان سے بچنے کی بھرپور کوشش کریں۔

ابتدائی پیراگراف پڑھیے اور طلبہ کو باور کرائیے کہ جس طرح جھوٹ بولنا یا وعدہ خلافی کرنا بہت بُرا کام ہے، اسی طرح دوسروں کی چُغل خوری بھی بڑی بُرائی ہے۔ اسی لیے اسلام نے اس عادت سے دور رہنے کی تلقین کی ہے۔ دی گئی آیت کی تلاوت کیجیے اور ترجمہ بھی پڑھ کر سنائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ یہاں جاسوسی کا مطلب ہے، دوسروں کے معاملات جاننے کی کوششیں کرنا تاکہ نقصان پہنچایا جا سکے۔

چُغل خوری

اس حصّے کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ کو آسان الفاظ میں بتائیے کہ چُغل خوری کا مطلب ہے کہ اِدھر کی بات اُدھر اور اُدھر کی اِدھر کہہ کر دِلوں میں فرق ڈالا جائے اور لوگوں کو ایک دوسرے سے بدظن کیا جائے۔ ایسا کام کرنے والے کو ''چُغل خور'' کہا جاتا ہے۔

اس صفحے کی تکمیل پر طلبہ کے ساتھ اہم نکات دُہرائیے۔ مثلاً:

- ہمارا دین بُرے کاموں سے بچنے کا حکم دیا۔
- چُغل خوری بہت بُرا کام ہے۔
- ہمیں ایسے کاموں سے توبہ کرنی چاہیے۔

چُغل خوری کے نقصانات

اس صفحے کی بلند خوانی کیجیے اور طلبہ کو بغور سننے اور اہم نکات خط کشید کرنے کا کہیے۔ درمیان میں آنے والے قرآنی آیات کی تلاوت خوش الحانی سے کیجیے اور ترجمہ پڑھ کر آسان الفاظ میں سمجھائیے۔ طلبہ کو یہ بھی سمجھائیے کہ چُغل خوری سے نہ صرف ایک شخص بلکہ پورا خاندان تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ مکمل متن پڑھنے کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ انھوں نے کیا کیا خاص باتیں خط کشید کی ہیں؟ ہر طالبِ علم کو حصّہ لینے کا موقع دیجیے۔ چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- چُغل خوری کے بہت نقصانات ہیں۔
- اس کی وجہ سے لڑائیاں ہوتی ہیں۔

- اس سے سکون اور خوش حالی ختم ہو جاتی ہے۔
- چُغل خور کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔
- چُغل خور کی کوئی مدد نہیں کرتا۔
- مذاق مذاق میں کسی کی بُرائی کرنا بھی گناہ ہے۔

نئے الفاظ

الفاظ معانی پڑھ کر طلبہ کو سنائیے اور اگر کسی مشکل لفظ کی مزید تشریح درکار ہو تو فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو کہیے کہ وہ یہ مشق کتاب میں خود حل کریں۔ اس طرح آپ ان کا فہم کا بھی اندازہ لگا سکیں گے۔ بعد ازاں طلبہ کو درست جواب بتائیے اور دیکھیے کہ کسی طالبِ علم کا جواب مختلف تو نہیں۔ اگر ہو تو اس کی وضاحت کیجیے تا کہ اصلاح ہو سکے۔

(i) درست

(ii) درست

(iii) غلط

(iv) غلط

(v) درست

۲۔ طلبہ کے سامنے عبارت پڑھیے اور انھیں موقع دیجیے کہ وہ خالی جگہ کے لیے مناسب لفظ بتائیں۔ اگر انھیں مشکل ہو تو آپ خود درست جواب بتائیے۔

- مذاق مذاق، غیبت، چُغل خوری، خوش، بُرائی، لڑائی جھگڑا

۳۔ سوال پڑھیے اور طلبہ سے زبانی جواب دینے کا کہیے۔ جواب سننے کے بعد حسبِ ضرورت اصلاح کیجیے اور پھر کاپی میں تمام سوالات لکھوائیے۔

۴۔ تفصیلی جوابات لکھنے کے لیے طلبہ کو خط کشید اہم نکات کی طرف متوجہ کرائیے اور کہیے کہ وہ ان نکات کی مدد سے جواب اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

تفصیلی سوال iii کی مدد سے یہ کام کیا جا سکتا ہے البتہ یہاں ٹیبل یا چارٹ بنا کر رنگین پنسلوں سے کام کرانا دل چسپ رہے گا۔ مثلاً، اچھّے کاموں پر سبز رنگ سے نشان لگائیں اور بُرے کاموں پر سرخ رنگ سے نشان لگائیں۔

حضرت داؤد علیہ السّلام

تعلیمی سال کافی آگے بڑھ چکا ہے اور بچّے اب کافی حد تک سمجھ دار ہو گئے ہیں لہٰذا سبق کے پہلے حصّے کی بلند خوانی چند طلبہ سے کرائیے اور پھر تشریح کے بغیر مختصر زبانی سوال جواب کر کے دیکھیے کہ صرف بلند خوانی کے بعد بچّے مواد کو کتنا سمجھتے ہیں۔
چند سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے کیا انتظام کیا؟
- حضرت داؤد علیہ السّلام کس چیز کے ماہر تھے؟
- بنی اسرائیل کے بادشاہ نے کیا اعلان کرایا؟
- حضرت داؤد علیہ السّلام نے کیا کمال دکھایا؟
- طالوت نے اپنا وعدہ کس طرح پورا کیا؟
- آپ علیہ السّلام پر کون سی مقدّس کتاب نازل ہوئی؟

جن سوالوں کے جواب دینے میں طلبہ کو مشکل پیش آئے، ان سے متعلق نکات مزید وضاحت سے طلبہ کو سمجھائیے۔
سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۷۶ کے لیے بھی یہی حکمتِ عملی اپنائیے البتہ یہاں طلبہ کو بلند خوانی سننے کے ساتھ ساتھ اہم نکات خط کشید کرنے کی بھی ہدایت دیجیے۔ صفحہ مکمل پڑھ لیے جانے کے بعد طلبہ کو اہم نکات بیان کرنے کا موقع دیجیے۔
اس حصّے کے چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- حضرت داؤد علیہ السّلام بڑی مملکت کے بادشاہ تھے۔
- آپ علیہ السّلام کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا۔
- آپ علیہ السّلام نے فلسطین پر حکومت کی۔
- حضرت نوح علیہ السّلام بڑھئی کا کام کیا کرتے تھے۔
- حضرت ادریس علیہ السّلام کپڑے کا کاروبار کیا کرتے تھے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السّلام بکریاں چرایا کرتے تھے۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ تجارت کیا کرتے تھے۔

نئے الفاظ

الفاظ معانی پڑھیے اور معانی کی مدد سے طلبہ کو تمام الفاظ سمجھائیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو جملے پڑھنے اور جواب سوچنے کے لیے کچھ وقت دیجیے۔ پھر باری باری ہر جملہ بلند آواز سے پڑھیے اور طلبہ کو جواب بتانے کا موقع دیجیے۔ اگر ایک طالبِ علم غلط جواب دے تو دوسرے کو موقع دیجیے۔ یوں جوابات کی تصدیق کے بعد کتاب ہی میں یہ کام کرائیے۔

(i) دشمن

(ii) غلیل

(iii) معجزات

(iv) سرکاری خزانے

(v) لباس

۲۔ پہلے طلبہ سے باری باری دونوں سوالات کے زبانی جوابات لیجیے۔ کوشش کیجیے کہ طلبہ دو سے تین جملوں میں اختصار کے ساتھ ہی جواب دیں۔ پھر انھیں یہ مشق کاپی میں کرنے کی ہدایت دیجیے۔

۳۔ طلبہ کو اہم نکات کی مدد سے تفصیلی جوابات لکھنے کا کہیے۔ چوں کہ یہ تفصیلی سوال جواب ہیں، لہٰذا طلبہ کو زیادہ سے زیادہ متعلقہ نکات لکھنے کا کہیے۔ سوال ii کے لیے قرآن مجید کی متعلقہ آیت کا ترجمہ لکھنا بھی کافی ہوگا۔ طلبہ کو کہیے کہ جوابات کو مستند بنانے کے لیے اسلامی ماخذ سے حوالے بھی شامل کرسکیں تو ضرور کریں، مثلاً سوال iii کا جواب دیتے ہوئے سبق میں مذکور متعلقہ آیت کا حوالہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی برائے طلبہ

طلبہ کو مستند ذرائع بتائیے جہاں سے وہ نقشہ حاصل کرسکیں۔ علاقوں کی نشان دہی میں بھی ان کی معاونت کیجیے۔

حضرت عیسیٰ ابنِ مریم علیہ السّلام

طلبہ انبیا کرام علیہم السّلام کے معجزات سے متعلق پہلے بھی پڑھ چکے ہیں تاہم ذہنی آمادگی کے لیے ان سے پوچھیے کہ وہ لفظ ''معجزہ'' یا ''معجزات'' سے متعلق کیا جانتے ہیں؟ اس کے علاوہ ان سے پوچھیے کہ اگر انھیں کسی نبی علیہ السّلام کا معجزہ معلوم ہو تو بتائیں۔ گزشتہ سبق میں بھی حضرت داؤد علیہ السّلام کے معجزات کا ذکر ہوا ہے، اس لیے امید ہے کہ طلبہ بآسانی جواب دے سکیں گے۔ یہ سوال جواب زبانی اور رضاکارانہ بنیاد پر کیجیے اور اگر طلبہ جواب نہ دے پائیں تو آپ آسان الفاظ میں یاد دہانی کرائیے کہ معجزہ اس حیرت انگیز بات یا کام کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے صرف نبی علیہ السّلام سے ظاہر ہوتا ہے۔ پھر سبق کا باقاعدہ آغاز کیجیے اور طلبہ کو بتائیے کہ آج ہم ایسے نبی علیہ السّلام کے بارے میں پڑھیں گے جن کی شخصیت دُنیا میں

آنے اور دُنیا سے چلے جانے تک معجزات سے پُر ہے۔ پھر طلبہ کو ابتدائی حصّے کی بلند خوانی کا موقع دیجیے۔ بچّوں پر یہ بات واضح کیجیے کہ تمام معجزات صرف اللہ تعالیٰ ہی کے عطا کردہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی نے ایک چھوٹے سے بچّے کو اس طرح بات کرنے کی صلاحیت دی جس طرح بڑے بات کرتے ہیں، اور پھر دشمنوں سے آپ علیہ السّلام کی حفاظت کرتے ہوئے آسمان پر اُٹھایا۔

حالاتِ زندگی

اس پیراگراف کی بلند خوانی خود کیجیے اور طلبہ سے کہیے کہ وہ غور سے سُنیں اور اہم نکات خط کشید کریں۔ پڑھائی کی تکمیل کے بعد چند آسان زبانی سوالات کیجیے، مثلاً:

- حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کہاں پیدا ہوئے؟
- آپ علیہ السّلام پر کون سی مقدّس کتاب نازل کی گئی؟
- آپ علیہ السّلام کی والدہ کے نام پر کون سی سورۃ ہے؟

نوٹ: حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی قوم نے سب سے غلط کام یہ کیا کہ آپ علیہ السّلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دیا (نعوذ باللہ)۔ طلبہ کو بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب سورۃ مریم کی آیت ۳۵ میں ارشاد فرمایا ہے۔ (ترجمہ) اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے، وہ پاک ہے اس سے، جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ”ہو جا“ تو وہ ہو جاتی ہے۔

معجزات

یہ بہت دل چسپ حصّہ ہے کیوں کہ اس میں ایسی باتیں آئیں گی جو نہ صرف بچّوں کے لیے نئی ہیں بل کہ حیران کن بھی ہیں۔ اس حصّے کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے البتہ ہر ہر نکتے پر رُک کر اس کی آسان الفاظ میں وضاحت بھی کیجیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ آپ علیہ السّلام کے زمانے میں طب کا شعبہ عروج پر تھا اور لوگ اس شعبے کے ماہرین کی بہت عزّت کیا کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السّلام کو بھی اس شعبے کے معجزات عطا فرمائے تاکہ ان کی برتری ثابت ہو جائے۔

آسمان پر اُٹھایا جانا

اس حصّے کو کہانی کے انداز میں سنائیے۔ طلبہ کو باور کرائیے کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا اور بہترین کارساز ہے، اس لیے وہ چاہے تو کوئی منصوبہ یا سازش کامیاب نہیں ہوسکتی۔ اس لیے ہمیں نہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی رہنا چاہیے بلکہ ہر قسم کے حالات میں صرف اللہ تعالیٰ ہی سے مدد طلب کرنی چاہیے۔

نوٹ: اسباق اور مشقوں میں کچھ نکات طلبہ کو خود بتا کر سوالات کیے جاتے ہیں اور کچھ باتیں خود معلوم کرنے کے لیے دی جاتی ہیں تا کہ اُن میں غور و فکر کرنے کی صلاحیت اجاگر ہو اور وہ تجسس کرنا، ڈھونڈنا اور معلوم کرنا سیکھیں۔ یہ research based learning کی طرف قدم ہے۔

نئے الفاظ

طلبہ کو الفاظ معانی پڑھنے کا کہیے اور مشکل لفظ کی حسبِ ضرورت مزید تشریح فراہم کیجیے۔

مشق

۱۔ یہ سوال طلبہ کو خود کرنے کا موقع دیجیے۔ انھیں بتائیے کہ کثیر الانتخابی سوالات حل کرتے ہوئے نہ صرف دیا گیا سوال/ جملہ توجّہ سے پڑھنا چاہیے بلکہ دیے گئے ممکنہ جوابات پر بھی پورا غور کرنا چاہیے۔

(i) فلسطین

(ii) باتیں

(iii) زندہ

(iv) شفا

(v) سُولی

۲۔ دیے گئے دونوں سوالات انتہائی مختصر اور آسان نوعیت کے ہیں، لہٰذا طلبہ کو جوابات زبانی بتانے اور پھر کاپی میں لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

۳۔ گو کہ دیے گئے سوالات کے جوابات سبق میں موجود ہیں تاہم طلبہ کو ترغیب دیجیے کہ وہ اپنے الفاظ میں جوابات تیار کر کے لکھیں۔ بالخصوص سوال ii کے لیے ان سے زبانی بات چیت کیجیے اور پھر طلبہ کے مختلف جوابات کو مربوط کر کے لکھنے کا کہیے۔

۴۔ طلبہ اب تک کئی انبیا کرام علیہم السّلام سے متعلق پڑھ چکے ہیں، اس لیے انھیں انبیا کرام علیہم السّلام کے نام یاد کر کے کتاب ہی میں لکھنے کی ہدایات کیجیے۔ حسبِ ضرورت ان کی درستی اور اصلاح کیجیے۔

(i) حضرت آدم علیہ السّلام

(ii) حضرت نوح علیہ السّلام

(iii) حضرت ابراہیم علیہ السّلام

(iv) حضرت اسماعیل علیہ السّلام

(v) حضرت یوسف علیہ السّلام

(vi) حضرت موسیٰ علیہ السّلام

(vii) حضرت داؤد علیہ السّلام

(viii) حضرت یونس علیہ السّلام

(ix) حضرت عیسیٰ علیہ السّلام

(x) حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ

سرگرمی برائے طلبہ

دو انبیا کرام علیہم السّلام کا تفصیلی سبق سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) میں موجود ہے، طلبہ کو دیگر مستند ذرائع تک رسائی میں مدد دیجیے تاکہ وہ مزید انبیا کرام علیہم السّلام کے نام اور معجزات کی معلومات حاصل کرسکیں۔ اسے گروہی سرگرمی کے طور پر بھی کرایا جا سکتا ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

گزشتہ جماعتوں میں طلبہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے متعلق پڑھ چکے ہیں، لہٰذا سبق کے باقاعدہ آغاز سے پہلے ان سے پوچھیے کہ وہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ اس کے علاوہ یہ بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ طلبہ کون کون سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے بارے میں جانتے ہیں؟ امید ہے کہ ان سوالوں کے جواب دیتے ہوئے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بھی نام لیں گے۔ اس حوالے سے کمرۂ جماعت میں کچھ وقت بات چیت کیجیے تاکہ اندازہ لگایا جا سکے کہ طلبہ کیا کچھ جانتے ہیں، اور کیا کچھ انھیں مزید بتایا جانا ضروری ہے۔

سبق کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے صفحہ ۸۲ اور ۸۳ پر دیے گئے پیراگراف پڑھیے اور طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرنے کی ہدایت دیجیے۔ بلند خوانی مکمل ہو جانے پر بچّوں سے ان کے نوٹ کردہ نکات پوچھیے یا چند سوالات کیجیے، مثلاً:

- حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کون تھے؟
- حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اعلانِ نبوّت کے وقت حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر کیا تھی؟
- آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش کس نے کی؟

حالاتِ زندگی

ہجرتِ مدینہ کے بعد پیش آنے والے واقعات کی بلند خوانی دل چسپ انداز میں کیجیے جس سے طلبہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت اور اہم ترین صفت ''بہادری'' سے متعلق مزید جان سکیں۔ طلبہ کو کہیے کہ وہ پڑھے جانے والے الفاظ پر نظر رکھیں اور مشکل الفاظ پر نشان لگالیں، بعد ازاں ان سے یہ الفاظ پوچھ کر تشریح کیجیے۔

انصاف پسندی

یہ حصّہ ایک دل چسپ اور سبق آموز واقعے پر مشتمل ہے۔ طلبہ کو اس کی بلند خوانی کا موقع دیجیے۔ اس میں کئی الفاظ ایسے ہیں جو بچّے شاید پہلی مرتبہ پڑھیں گے لہٰذا بلند خوانی کے دوران ان کی درستی بھی کیجیے۔

آیتِ مباہلہ

یہ نسبتاً مشکل موضوع ہے لہٰذا آپ خود بلند خوانی کیجیے اور پھر طلبہ کو آسان الفاظ میں اس آیت کا پس منظر اور آیت کے ترجمے سمیت پورا واقعہ بیان کیجیے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت سے متعلق دی گئی حدیث تختۂ تحریر پر لکھیے اور گردان کے ساتھ بچّوں کو یاد کرائیے۔

اختتامی پیراگراف پڑھنے کا موقع کسی طالبِ علم کو دیجیے اور دیگر طلبہ کو اہم تاریخیں خط کشید کرنے کی ہدایت دیجیے۔

نئے الفاظ

اگر دورانِ تدریس ان الفاظ کی تشریح رہ گئی ہو تو یہاں طلبہ کو الفاظ معانی پڑھانے کے ساتھ آسان الفاظ میں سمجھائیے۔

مشق

۱۔ طلبہ اس طرح کی مشق کئی بار کر چکے ہیں، لہٰذا انھیں یہ مشق خود کرنے کا موقع دیجیے۔ اکثر جملے سبق کی مدد سے مکمل کیے جا سکتے ہیں اس لیے امید ہے کہ طلبہ کو مشکل نہیں ہوگی البتہ جہاں انھیں مشکل پیش آئے، وہاں ان کی مدد کیجیے۔

(i) حضرت محمّد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ

(ii) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(iv) چوتھے

(v) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

۲۔ ہر سوال کو پہلے زبانی بات چیت کے ذریعے حل کرائیے اور پھر طلبہ کو اپنے الفاظ میں جواب لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ سوال iii خاص طور پر غور طلب ہے، یہاں محتاط رویے اور اختصار کو ملحوظِ خاطر رکھیے۔

۳۔ طلبہ کو تفصیلی جوابات لکھنے کے لیے اہم نکات سے مدد لینے کا کہیے۔ تمام ہی سوالوں کے جوابات سبق میں موجود ہیں تاہم طلبہ کو مزید باتیں معلوم کر کے لکھنے کی بھی ترغیب دیجیے۔ خاص طور پر سوال iii کے لیے کتابیں یا رسائل سے ایسا واقعہ لکھنے کا کہیے جس کا ذکر سبق میں نہ ہوا ہو۔

سرگرمی برائے طلبہ

اسے جوڑیوں کی صُورت میں کرایا جا سکتا ہے جس میں ایک بچّہ واقعہ لکھے اور دوسرا بچّہ صفات لکھے۔ اگر چارٹ پر ممکن نہ ہو تو کئی جوڑیوں کو یہ کام سادے صفحے پر یا پھر انفرادی طور پر ہر طالبِ علم سے کاپی میں کرائیے۔

صوفیائے کرام

سبق کی بلند خوانی سے پہلے بچّوں سے پوچھیے کہ وہ ''صوفی'' یا ''صوفیائے کرام'' کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ مثبت جواب آنے کی صُورت میں مزید پوچھیے کہ انھوں نے اس سے متعلق کہاں سے پڑھا؟ کسی صوفی بزرگ کا نام معلوم ہو تو بتائیے، وغیرہ۔ اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کی ذہنی آمادگی کے ساتھ ساتھ یہ معلوم کرنا بھی ہے کہ وہ موضوع سے متعلق پہلے سے کیا اور کتنا جانتے ہیں۔ یہ بات آپ کو سبق کی تدریس میں بہت معاون ہو گی۔

زبانی سوال جواب کے بعد سبق کا تعارفی حصّہ پڑھ کر طلبہ کو سمجھائیے کہ صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کون ہوتے ہیں اور کیا کرتے ہیں۔ چوں کہ یہ اکثر طلبہ کے لیے تصوف اور صوفی کا پہلا تعارف ہوسکتا ہے، اس لیے ابتدائی حصّے پر سیر حاصل بات چیت کیجیے۔ کوشش کیجیے کہ پورا سبق ایک ساتھ نہ پڑھائیے بلکہ سبق کو صوفیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے پیراگراف کی مناسبت سے بانٹیے۔ پہلے متعلقہ حصّے کی بلند خوانی کیجیے یا طلبہ سے کرائیے اور بلند خوانی سننے والے طلبہ کو ہدایت کیجیے کہ وہ اہم نکات خط کشید کرتے جائیں۔ پھر ان صوفی بزرگ کے بارے میں بات چیت یا زبانی تفہیمی سوالات کیجیے۔ ایک وقت میں صرف ایک صوفی بزرگ سے متعلق گفت گُو کیجیے تاکہ طلبہ کسی الجھن کا شکار نہ ہوں۔

نئے الفاظ

طلبہ کو دیے گئے الفاظ پڑھنے اور معانی سمجھنے کی ہدایت دیجیے۔ اگر انھیں کوئی لفظ سمجھنے میں مشکل درپیش ہو تو مزید تشریح فراہم کیجیے۔

مشق

ا۔ دیے گئے جملوں کے جوابات سبق ہی میں سے بآسانی مل سکتے ہیں لہٰذا طلبہ کو یہ مشق خود کرنے کا موقع دیجیے اور حسبِ ضرورت درستی کرائیے۔

(i) ۴۷۰ھ

(ii) فارسی

(iii) علی بن عثمان

(iv) نیکی

(v) پانچ

۲۔ اس سوال کو بھی پہلے زبانی طور پر حل کرائیے پھر اس کے بعد بچّوں سے کتاب میں کام کرنے کا کہیے۔ کتاب میں کام کرتے وقت جائزہ لیتے رہیے۔ضرورت پڑنے پر بچّوں کی مدد کیجیے۔

۳۔ پہلے طلبہ کے ساتھ ہر سوال کے جواب زبانی گفت گُو کیجیے پھر انھیں جواب کاپی میں لکھنے کا کہیے۔ یہاں مدِّنظر رکھیے کہ جوابات مختصر ہی ہونے چاہییں اور صرف اسی بات کا جواب ہونا چاہیے جو پوچھا جا رہا ہو۔

۴۔ اس حصّے میں شامل سوالوں کے جواب دینے کے لیے طلبہ کو خط کشید اہم نکات کی طرف رجوع کرنے کا کہیے اور بتائیے کہ ان کی مدد سے آپ بآسانی جواب مرتّب کر سکتے ہیں۔سوال iii کا جواب دینے کے لیے انھیں تمام صوفیائے کرام علیہم السّلام کی چنیدہ خدمات سے مثالیں شامل کرنے کی طرف راہ نمائی کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

اقوال زریں کی طرز پر یہ سرگرمی کرائیے جس میں طلبہ چارٹ پر صوفی بزرگ کا قول مع اسمِ گرامی تحریر کریں۔ چارٹ کو سجانے اور کمرۂ جماعت میں لگانے کے لیے ان کی مدد کیجیے۔

حادثات سے بچنے کی تدابیر

طلبہ کو بتائیے کہ ہمارا پیارا دین اسلام بہت انسان دوست ہے۔ اسلامی تعلیمات میں انسانی جان و مال اور عزّت کی حفاظت کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ المائدۃ کی آیت ۳۲ میں ارشاد فرمایا ہے کہ جس نے کسی ایک جان کو بچایا تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو بچا لیا۔

سبق کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے ابتدائی پیراگراف کی بلند خوانی کیجیے۔ سبق کا پس منظر بیان کرتے ہوئے آگے بڑھیے اور صفحے پر موجود تمام متن کی تشریح کیجیے۔ دورانِ پڑھائی طلبہ کو ہدایت دیجیے کہ وہ بغور سنیں اور اہم نکات خط کشید کرتے رہیں۔ صفحے کی تکمیل پر طلبہ سے اہم نکات کے متعلق پوچھیے۔ ہر طالبِ علم کو ایک نکتہ بتانے کا موقع دیجیے یوں زیادہ سے زیادہ طلبہ اس کا حصّہ بن جائیں گے۔ طلبہ کے بتائے گئے نکات تختۂ تحریر پر لکھتے جائیے اور کوئی اہم نکتہ رہ جائے تو اسے بھی شامل کیجیے۔

اس حصّے کے چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- حادثات کبھی بھی اور کہیں بھی ہو سکتے ہیں۔
- قوانین کی پابندی نہ کرنا بھی حادثات کا سبب بنتا ہے۔
- حادثات میں جانی، مالی یا دونوں طرح کے نقصانات ہو سکتے ہیں۔
- ہمیں احتیاطی تدابیر پر کاربند رہنا چاہیے۔

حادثات سے بچنے کی تجاویز

اس حصّے کی بلند خوانی طلبہ سے کرائیے۔ دیے گئے نکات پانچ پانچ کر کے طلبہ سے پڑھوائیے۔ اچھا اور روانی سے پڑھنے والے بچّوں کے علاوہ ان طلبہ کو بھی موقع دیجیے جنھیں روانی سے پڑھنے کی مشق درکار ہو۔ دیگر سننے والے طلبہ کو اہم نکات خط کشید کرنے کی ہدایت کیجیے۔ پھر یہ تمام نکات بچّوں کو اچھی طرح سمجھائیے، ان کے بارے میں گفت گُو کیجیے اور بچّوں سے عہد لیجیے کہ وہ ان پر عمل کریں گے۔

حادثات کی چند وجوہات

طلبہ کو بلند خوانی کا موقع دیجیے اور تکمیل کے بعد متن کی مزید وضاحت کیجیے۔ انھیں سمجھائیے کہ سڑک کنارے فُٹ پاتھ پر بنائی جانے والی تعمیرات غیر قانونی تجاوزات ہوتی ہیں جس سے سڑک اور فٹ پاتھ محدود ہو جاتی ہے۔ لہٰذا ان کے پاس سے گزرتے ہوئے احتیاط برتنی چاہیے۔ اس کے علاوہ ایسی تجاوزات کی مذمّت بھی کرنی چاہیے اور ممکن ہو تو ان کے خلاف درخواست لکھ کر متعلقہ ذمّہ داران مثلاً علاقے کے ناظم کو مسئلے سے آگاہ کرنا چاہیے تا کہ وہ حسبِ قانون اقدامات اُٹھا سکیں۔

سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۹۱ کا متن بھی طلبہ ہی کو پڑھنے کا موقع دیجیے۔ تکمیل کے بعد طلبہ سے زبانی سوال جواب کیجیے اور جانیے کہ انھوں نے اب تک کیا سبق حاصل کیا ہے؟ چند سوالات یہ ہو سکتے ہیں:

- حادثات سے دوچار لوگوں کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
- سڑک پر کوئی حادثہ ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟
- کہیں آگ لگ جائے تو کیا کرنا چاہیے؟
- اگر آپ خود کسی کی مدد نہ کر سکتے ہوں تو کیا کریں گے؟

نوٹ: ان سوالوں کے جوابات کو ایک گفت گُو کی شکل دیجیے۔ پھر ایک مختصر نوٹ کاپی میں بھی لکھوائیے۔

نئے الفاظ

الفاظ معانی پڑھائیے اور پھر کاپی میں اسی طرح لکھنے کا کہیے تاکہ طلبہ لکھنے کی مشق بھی کر سکیں۔

مشق

۱۔ طلبہ کو دیا گیا جملہ پڑھنے اور ہر ممکنہ جواب کو بغور دیکھ کر درست جواب منتخب کرنے کا کہیے۔ اگر انھیں کوئی لفظ سمجھ نہ آئے تو اس کی وضاحت کیجیے۔ انھیں بتائیے کہ اگر درست جواب منتخب کرنے میں مشکل پیش آئے تو پہلے ان ممکنہ جوابات کو الگ کیجیے جو غلط لگ رہے ہوں۔ یوں درست جواب تک پہنچنے میں آسانی ہو سکتی ہے۔

(i) سڑک کے دونوں جانب
(ii) قوانین پر عمل کر کے
(iii) فُٹ پاتھ پر
(iv) ٹھیلوں سے
(v) بند کر دیجیے

۲۔ یہ دل چسپ سرگرمی ہے۔ طلبہ کو مختلف صُورتِ حال دیجیے اور پوچھیے کہ وہ ایسی صُورت میں کیا کریں گے؟ ممکن ہے طلبہ مختلف جوابات دیں، ان کے تمام درست جوابات کو تسلیم کیجیے اور کتاب ہی میں لکھنے کی ہدایت کیجیے۔

(i) کسی چیز یا گاڑی سے آپ کا تصادم نہ ہو۔
(ii) فوری طور پر مدد کے لیے پکاریں۔
(iii) دور ہو جائیں اور کسی بڑے کو مطلع کریں۔
(iv) سڑک کے دونوں اطراف دیکھیں اور ٹریفک نہ ہو تو سڑک پار کریں۔
(v) احتیاط کریں اور جلد بازی نہ کریں۔

۳۔ دیے گئے سوالوں پر طلبہ کے ساتھ زبانی تبادلۂ خیال کیجیے اور پھر کاپی میں جوابات لکھنے کا کہیے۔
۴۔ ان سوالوں کے جوابات طلبہ کو خود مرتّب کرنے دیجیے۔ گو کہ تمام جوابات سبق ہی میں سے مل سکتے ہیں تاہم بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ من وعن نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں جوابات لکھیں۔

سرگرمی برائے طلبہ

یہ بہت اہم سرگرمی ہے۔ اس کے لیے طلبہ کو اہم اداروں مثلاً ایمبولینس، فائر بریگیڈ، پولیس وغیرہ کے نمبر معلوم کرنے اور چارٹ بنا کر اسکول میں مختلف جگہوں پر لگانے میں مدد دیجیے۔

پودوں اور درختوں کی اہمیت

بچّوں کو بتایئے کہ اللہ تعالیٰ حسن اورخُوب صُورت چیزوں کو پسند کرتا ہے۔ درخت، پھل، پھول، پرندے، سمندر، جھیلیں، دریا، پہاڑ غرض کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی گئی ہر ہر چیز منفرد اور حسین ہے۔ ان حسین چیزوں کی حفاظت کی ذمّہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر لاگو کی ہے اور ان سے فائدہ اُٹھانے کے ساتھ انھیں ضائع نہ کرنا کا بھی حکم فرمایا ہے۔
طلبہ کو ماحول کا مشاہدہ کرنے کا موقع دیجیے اور پھر پودوں اور درختوں کے بارے میں آسان زبانی سوال جواب یا گفت گُو کیجیے۔ اس سرگرمی کا مقصد یہ اندازہ لگانا ہے کہ بچّے اس حوالے سے کتنی معلومات اور دل چسپی رکھتے ہیں۔ چند سوالات یا گفت گُو کے نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں دُنیا میں رہنے کے لیے کیا کیا عطا فرمایا ہے؟
- پودوں اور درختوں سے ہمیں کیا کیا ملتا ہے؟
- اگر دُنیا سے پیڑ پودے ختم ہو جائیں تو کیا ہو گا؟

یہ یقیناً ایک دل چسپ گفت گُو ہو گی اور امید ہے کہ ہر بچّہ بڑھ چڑھ کر اس میں حصّہ لے گا۔
اس کے بعد طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ پہلے پیراگراف کی بلند خوانی سے سبق کا باقاعدہ آغاز کریں۔ اس دوران آپ تختۂ تحریر پر اس پیراگراف کے اہم نکات فلو چارٹس کی صُورت میں لکھتے جایئے۔

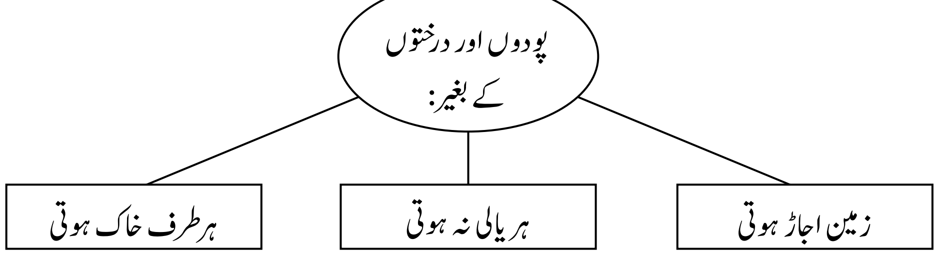

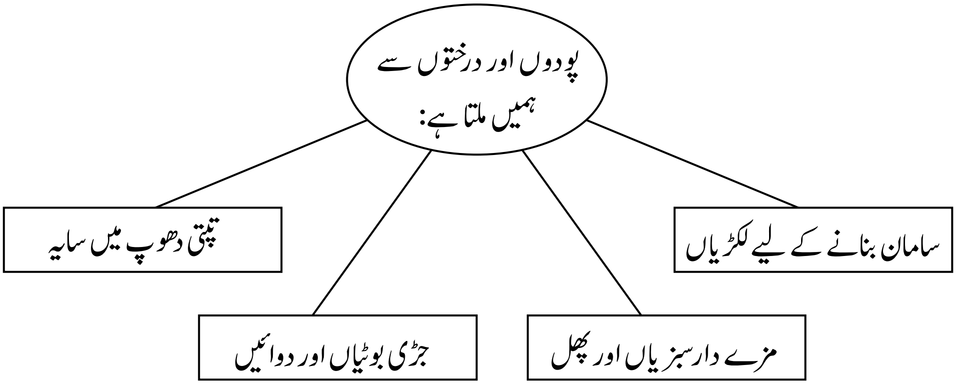

پہلے پیراگراف سے ربط بناتے ہوئے دوسرے پیراگراف کی طرف بڑھیے اور طلبہ کو بتائیے کہ پودوں اور درختوں کے لیے ضروری ہے کہ انھیں روشنی، ہوا، پانی وغیرہ بھی دستیاب ہو۔ اسی ضمن میں پانی کی اہمیت اجاگر کیجیے اور دوسرے پیراگراف سمیت دی گئی قرآنی آیت کے عربی و اُردو متن بھی پڑھائیے۔

سَلام اسلامیات (جماعت پنجم) صفحہ ۹۴ پر موجود درختوں کے فوائد سے متعلق پیراگراف کی بلندخوانی خود کیجیے۔طلبہ کو کہیے کہ وہ غور سے سنیں اور اہم نکات خط کشید کرتے جائیں۔ حدیثِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ طلبہ کو یاد کرائیے۔ یہاں تک پڑھنے کے بعد طلبہ سے پوچھیے کہ انھوں نے کون سے نکات خط کشید کیے ہیں۔ ان سے زبانی سنیے اور جائزہ لیتے ہوئے حسبِ ضرورت اصلاح کیجیے۔ اگر کوئی اہم نکتہ رہ جائے تو وہ بھی طلبہ کو بتائیے۔ اس حصّے کے چند اہم نکات یہ ہو سکتے ہیں:

- درخت لگانے سے قدرتی آفات کا خطرہ کم ہوتا ہے۔
- درخت بادلوں کی تشکیل اور برسات میں مدد کرتے ہیں۔
- درجۂ حرارت متوازن رکھنے میں درختوں کا کردار اہم ہے۔
- آلودگی پر قابو پانے کے لیے بھی درخت ضروری ہیں۔

اگلے حصّے کی بلندخوانی سے پہلے طلبہ کو بتائیے کہ ان ہی وجوہات کی بنا پر اسلام نے درختوں کو اس قدر اہمیت دی ہے کہ انھیں نہ صرف عام حالات بلکہ جنگوں کے دوران بھی نقصان پہنچانے سے منع فرمایا ہے۔ اختتامی حصّہ پڑھیے اور پھر چند طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ اس میں موجود نصیحت بیان کریں۔ ہر بچّے کو ایک نکتہ بیان کرنے کا کہیے اور زیادہ سے زیادہ بچّوں کو اس میں حصّہ لینے کا موقع دیجیے۔

نئے الفاظ

الفاظ معانی پڑھائیے اور سمجھائیے۔ پھر کتاب میں دی گئی طرز پر ہی کاپی میں نقل کرائیے۔

مشق

۱۔ طلبہ کو یہ مشق خود کرنے کا موقع دیجیے۔ انھیں ہدایت دیجیے کہ پہلے خاموش مطالعہ کرتے ہوئے بغور جملہ پڑھیں اور پھر جواب لکھنے یا سبق میں ڈھونڈنے کی کوشش کریں۔ اس کے لیے کمرۂ جماعت میں کچھ وقت دیجیے اور پھر درست جوابات تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے تاکہ طلبہ غلطی کی اصلاح کرسکیں۔

(i) نعمت

(ii) ایندھن

(iii) خشک سالی

(iv) دوائیں

(v) پھل

۲۔ اس سوال کے ہر جُز پر طلبہ سے بات چیت کیجیے اور زبانی حل کرانے کے بعد کتاب میں نشان لگوائیے۔

(i) آبی جانور مر رہے ہیں

(ii) جی نہیں

(iii) صاف ہوا

(iv) جی ہاں

(v) جی ہاں

۳۔ ان سوالوں کے مختصر جواب تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کیجیے۔ پہلے زبانی گفت گُو کیجیے اور پھر انھیں کاپی میں لکھوائیے۔

۴۔ طلبہ کو کہیے کہ اہم نکات کی مدد سے ان سوالوں کے جواب اپنے الفاظ میں لکھیں۔ انھیں سبق کے جملے من وعن نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں جواب لکھنے کی ترغیب دیجیے۔ بالخصوص سوال iii کے لیے انھیں نئے نکات ڈھونڈنے اور اپنے جواب کا حصّہ بنانے کا کہیے۔حسبِ ضرورت مدد کیجیے۔

سرگرمی برائے طلبہ

ہر بچّے سے ایک پودا منگواکر اسکول میں لگائیے اور چھوٹا سا تختہ بنا کر ساتھ لگا دیجیے جس میں بچّے کا نام، جماعت اور پودا لگانے کی تاریخ درج ہو۔ممکن ہو تو پودے سے متعلق معلومات بھی چارٹ پر لکھ کر لگا سکتے ہیں۔ پھر بچّوں سے کہیے کہ وہ پورا سال اس کی نگہداشت کریں حتیٰ کہ یہ خُوب پھل پھول جائے۔

نوٹس